بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وتعانوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

www.KitaboSunnat.com

تعویذ اور دم
کی شرعی حیثیت

مولف

ڈاکٹر محمد اسحاق

www.KitaboSunnat.com

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
7833300

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقویٰ
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

9

تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت

مولف

ڈاکٹر محمد اسحاق

www.KitaboSunnat.com

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570

☎ 7833300

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

252.22

☆ جملہ حقوق محفوظ ہیں ☆

☆ نام ☆ تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت

☆ مرتب ☆ ڈاکٹر محمد اسحاق (رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

☆ پہلا ایڈیشن ☆ 1997ء

☆ شائع کردہ ☆ ☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ کمپوزنگ و ڈیزائننگ ☆ خالد کمپوزنگ سنٹر

☆ فون 7833300

☆ اسٹاکسٹ ☆ مکتبہ عزیزیہ A-6 یوسف مارکیٹ

غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ قیمت ☆ 50 روپے

۹۹-۰۰ ... لاہور

نمبر 08717

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور* 54570 * فون ☆ 7833300 ☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

عنوانات	صفحہ
☆ مصنف کا تعارف	1
☆ خطبہ مسنونہ	2
☆ پیش لفظ	3
☆ تعویذ' تمیمہ' رقی اور تولہ کے معنی	10
☆ تعویذ کی تعریف	10
☆ تمیمہ کی تعریف	11
☆ ودعہ کی تعریف	11
☆ الرقی اور عزائم کی تعریف	12
☆ التولہ (عمل حب) کی تعریف	13
☆ نیل الاوطار میں الرقی و التمائم اور تولہ کی تعریف	14
☆ تریاق کی تعریف	16
☆ اردو میں تعویذ کے معنی	16
☆ اردو میں دم کے معنی	17
☆ تعویذات کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں	18
☆ نقطہ : تعویذات اگر فی الواقع جائز ہوتے	23
☆ مجوزین تعویذات کے دلائل	24
☆ دلائل کا تجزیہ	25
☆ (وننزل من القرآن ما ھو شفاء) کی تفسیر	26

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنوانات	صفحہ
☆ اصول عمل حدیث	35
☆ تعویذات کے مفاسد	46
☆ دم کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں	49
☆ نبی ﷺ کے دم کرنے کا طریقہ	49
☆ بچھو گزیدہ کو سورۃ فاتحہ کے دم سے شفا	51
☆ امراض میں دم کی اجازت	54
☆ دم کرکے نفع پہنچانے کا حکم	59
☆ جس دم میں شرک نہ ہو وہ جائز ہے	59
☆ دم سیکھنے سکھلانے کی رغبت	60
☆ کھانے اور پینے میں پھونکنا منع ہے	60
☆ علاج کی رغبت	61
☆ دم نہ کرانے والوں کے لئے جنت	62
☆ دم کرنا کرانا جائز ہے	64
☆ دم نہ کرانے والوں کی افضلیت	66
☆ فہرست آیات قرآن	67
☆ فہرست احادیث	68
☆ فہرست آثار صحابہ	69
☆ مصادر کتب	70

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆ معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆ خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی
+ آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء
بمقام گلویانوالہ (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

☆ اسلامی تعلیم ☆

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔

☆ مزید اسلامی تعلیم ☆

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ، اساتذہ، محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

☆ عمومی تعارف ☆

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام، فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی شریف، اسلامک ریسرچ سکالر، اسلامی مقنن، صحافی، ادیب و معالج المدینہ کلینک 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت **سات** سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور **سات** سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

☆ مدینہ طیبہ میں تصنیفات ☆

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا، مولائی، سیدی، حضور، مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ لاہور میں تصنیفات ☆

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں۔
اس عرصہ میں تالیف کی گئیں۔ الحمدللہ

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ خطبہ مسنونہ ☆

ان الحمد للہ نحمدہ و نستعینہ و نستغفرہ و نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ' و من یضلل فلا ھادی لہ' واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ' و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ'

☆ ((یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا و انتم مسلمون)) (سورۃ آل عمران ۱۰۲)

☆ ((یا ایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منھا زوجھا و بث منھما رجالا کثیرا و نساء' واتقوا اللہ الذی تساء لون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا)) (سورۃ النساء آیت نمبر۱)

☆ ((یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ و قولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم و یغفر لکم ذنوبکم و من یطع اللہ و رسولہ فقد فاز فوزا عظیما))(سورۃ الاحزاب آیت ۷۰'۷۱) **اما بعد:**(۱)

☆ **ترجمہ** ☆ اللہ تعالیٰ کیلئے بلا شک حمد و ثنا سزا وار ہے اور ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش کے طلب گار ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں اور برے اعمال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جس کو وہ ہدایت بخشیں اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو وہ گمراہ کردیں اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

☆ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

☆ اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے۔ اس اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

☆ اے مومنو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمھارے اعمال درست کردے گا اور ر تمھارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

---

(۱)۔ خطبہ الحاجہ از محمد ناصر الدین البانی صفحہ نمبر۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ پیش لفظ ☆

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ' اما بعد :۔

اے میرے مسلم بھائی ! اگر مسلمانوں میں کسی بات پر تنازعہ ہو جائے تو اس کو سلجھانے کا آخر وہ کونسا معیار اور طریقہ ہے جس پر عمل کرکے وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری کا حق ادا کر سکتے ہیں۔

ہاں ! وہ ہے فرمان رب ذوالجلال والاکرام جو قرآن مقدس میں اس طرح فرمایا گیا ہے :

☆ ((فان تنازعتم فی شئی فردوه الی اللّٰه والرسول ان کنتم تومنون باللّٰه والیوم الاخر ذلک خیرو احسن تاویلا)) (سورۃ النساء۵۹)۔

ترجمہ : اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع پیدا ہو جائے تو اسے اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو کیونکہ یہی ہی صحیح طریقہ ہے نیز یہ انجام کے لحاظ سے بھی بہتر اور صحیح ہے۔

نقطہ : مسلمانوں کے باہمی نزاع کے درمیان فیصلہ قرآن و سنت سے حاصل کیا جائے گا۔ پھر جو فیصلہ بھی وہاں موجود ہو اس کے سامنے بلا چوں و چرا سر تسلیم خم کر دیا جائے جو مسلمان ایسا نہیں کرتا اس کے متعلق اللہ تعالیٰ اپنے کلام مبارک میں فرماتے ہیں :

☆ ((یا یها الذین امنوا اطیعوا اللّٰه واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم)) (سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیت ۳۳)

ترجمہ : اے مومنو تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع و برباد نہ کرو۔

نقطہ: اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے فیصلہ کو تسلیم نہ کرنے سے تمام اعمال ضائع ہو جاتے ہیں لہٰذا اعمال کو ضائع ہونے سے بچانا چاہیے۔

خالق کائنات اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو دنیا کیلئے معیار بنا کر بھیجا ہے اور ان کی طرف سے آمدہ شرعی امور پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے کیونکہ رسول ﷺ ہی معیار حق ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوتی ہے اور انہیں عمل کا معیار اور ان کے اعمال کو اسوہ حسنہ قرار دیا گیا ہے۔

☆ ((وما آتاکم الرسول فخذوہ ومانھاکم عنہ فانتھوا واتقوا اللہ ان اللہ شدید العقاب)) (سورۃ الحشر ۷)

ترجمہ: اور جو کچھ تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جاؤ اللہ تعالیٰ سے ڈرو بے شک وہ سخت سزا دینے والا ہے۔

☆ ((لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوہ حسنہ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الاخر وذکر اللہ کثیرا)) (سورۃ الاحزاب ۲۱)

ترجمہ: حقیقت میں تم لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ ایک بہترین نمونہ ہیں ہر اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے ذکر کرنے والا ہو۔

رسول اللہ ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخلوقات کی ہدایت کیلئے مبعوث فرمائے گئے ہیں اور ان کی ہر بات اللہ تعالیٰ کے اذن سے صادر ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ((وما ينطق عن الهوى ○ ان هو الا وحی یوحی))

(سورۃ النجم ۳، ۴)

ترجمہ : وہ اپنی مرضی سے نہیں بولتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر وحی نازل ہوتی ہے۔

اس معیار کی تشریح نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشاد میں یوں فرمائی ہے :

☆ عن انس قال النبی ﷺ : (لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین) (صحیح البخاری کتاب الایمان باب حب الرسول ﷺ من الایمان ۱/۵۸ / حدیث۱۵)

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ عنہ خادم رسول، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اس وقت تک کوئی مومن مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مجھے اپنے والدین، اولاد اور عام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ سمجھے۔

نقطہ : محبوب سمجھنے سے مراد یہ ہے کہ نبی رحمت ﷺ کے تمام ارشادات جو صحیح سنت یا حدیث سے ثابت ہوں، کی پیروی کرنا خواہ سب لوگ ناراض ہی کیوں نہ ہو جائیں کیونکہ اس ناراضگی کی پرواہ اس لئے نہیں کرنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

عن عائشہ ان رسول اللہ ﷺ قال : (من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھورد) (صحیح مسلم کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلہ ورد محدث الامور ۱۲/۱۶)

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی عمل کرے جس کا میں نے حکم نہ دیا ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ مردود یعنی ناقابل عمل ہے۔

لہٰذا ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ ہی معیار حق ہیں۔ کیونکہ ان کی ذات با برکات کے علاوہ یہ حق کسی کو بھی نہیں دیا جا سکتا کہ اس بات کو معیار حق تسلیم کیا جائے خواہ وہ اصحابی ہو تابعی ہو یا کوئی کتنا بڑا امام ہو نیز یہی عقیدہ سلف و صالحین کا معیار تھا۔ جس پر تمام اہل سنت و الجماعت یعنی اہل حدیث کا مسلسل عمل چلا آ رہا ہے اور قیامت تک یہ عمل چلتا رہے گا۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ صادق الامین فداہ امی و ابی نے فرمایا ہے۔

☆ عن المغیرۃ بن شعبہ عن النبی ﷺ قال: (لا تزال طائفہ من امتی ظاہرین حتی یاتیھم امراللّٰہ وھم ظاھرون)(۱)

ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میری امت میں ایک گروہ حق پر قیامت تک قائم رہے گا۔

☆ اسی گروہ حق میں خلفائے راشدین، عشرہ مبشرہ، بدری صحابہ کرام، صلح حدیبیہ کے شرکاء صحابہ اور دیگر ہزاروں جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ شامل ہیں۔ ایک دوسرے اصول کے مطابق رسول ﷺ کی سنت کے بعد صرف خلفاء راشدین کی سنت پر بھی عمل کیا جاتا ہے۔

☆ عن العرباض بن ساریہ قال: قال رسول اللّٰہ ﷺ (من یعش منکم فسیری اختلافا کثیرا فعلیکم بسنتی و سنہ الخلفاء الراشدین المھدیین عضوا علیھا بالنواجذ

---

(۱)۔ صحیح البخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنہ باب قول النبی ﷺ لا تزال طائفہ من امتی ظاہرین علی الحق و ھم اھل العلم د ۱۳/ ۲۹۳ / حدیث ۷۳۱۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وایاکم و محدثات الامور فان کل بدعه ضلاله(۱)

ترجمہ : حضرت عرباض بن ساریہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہے گا بہت سے اختلافات دیکھے گا مگر تم تمام غلط راستوں سے صرف اس وقت بچ سکو گے جب تم میری سنت طریقہ اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمرفاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شیر خدا) کا طریقہ کار اختیار کرو گے اور اسی کو مضبوطی سے تھامنا۔ دیکھو دین کے اندر نئی نئی باتوں یعنی بدعات سے بچتے رہنا اس لئے کہ دین میں پیدا ہونے والی ہر نئی بات بدعت اور گمراہی ہے۔

خلفائے راشدین کی سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے ساتھ مشروط ہے اگر کسی خلیفہ راشد کی سنت بھی سنت رسول کے مخالف ہو تو وہ بھی ناقابل عمل ہے۔ چہ جائیکہ کسی صحابی کے ذاتی عمل جو کہ محض ان کا اجتہادی عمل ہو اور نص رسول اللہ میں وارد نہ ہو، کو عمل کا معیار قرار دینا سراسر رسول اللہ کے احکام کی نافرمانی متصور ہو گی۔ کیونکہ صحابہ کرام روایت حدیث کے معاملہ میں سب کے سب عدول و راست باز ہیں۔ مگر بہ تقاضائے بشریت کے ان سے کسی اجتہادی غلطی کا صدور ہونا ممکن ہے لہٰذا ان کی اجتہادی غلطی امت مسلمہ کے لئے حجت کا درجہ اختیار نہیں کر سکتی۔

حجت صرف اور صرف ارشاد نبوی ﷺ ہی ہو سکتے ہیں لہٰذا کسی شخص کا یہ کہنا کہ فلاں صحابی کا یہ عمل تھا کہ وہ اپنی نابالغ اولاد کے گلے میں اعوذ بکلمات اللّٰہ التامہ من غضبہ لکھ کر ڈال دیا کرتے تھے۔ حجت اور معیار نہیں بن سکتا کیونکہ اس قول صحابی سے پہلے نبی اکرم ﷺ کی

---

(۱)۔ ابو داؤد، کتاب السنہ باب لزوم السنہ حدیث ۴۶۰۷ والترمذی کتاب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنہ و اجتناب البدع حدیث ۲۶۷۶ و ابن ماجہ فی المقدمہ باب ۶ و مسند احمد ۱۲۶/۴ (حدیث حسن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث محض یہ الفاظ پڑھ کر دم کرنا ثابت ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اس قول صحابی سے تعویذات کیلئے استشہاد و جواز پیدا کرنا سراسر زیادتی ہے نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ثابتہ کی تردید محض دنیا کی چند روزہ منفعت کی خاطر ہے جو کہ آخرت میں ذلت و رسوائی کا باعث بن سکتی ہے۔

محترم مسلم قاری! آئندہ صفحات میں آپ صحیح احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جن میں قرآن و حدیث اور غیر شرکیہ دم کرنا تو صحیح ثابت ہے مگر تعویذات کا جواز کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں' کے دلائل سے خود اندازہ لگا سکیں گے کہ تعویذات کے مجوزین اور مانعین میں سے کس گروہ کے دلائل صحیح و ثابت' ٹھوس اور سچے ہیں۔ تعویذات لکھنے کے مجوزین کا محض یہ کہہ دینا کہ سلف سے ہی مجوزین اور مانعین کے دو گروہ چلے آ رہے ہیں' ناکافی ہے جب کہ ان کے پاس پورے ذخیرہ احادیث میں ایک بھی صحیح حدیث نہیں ملتی جو ان کی تائید کرتی ہو بلکہ صحیح احادیث ثابتہ سے ثابت ہے کہ تعویذات کو گلے میں لٹکانا' ران یا بازو پر باندھنا سب شرک ہیں۔

بازو پر تعویذ باندھنے والی عورت سے نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک بیعت نہیں لی جب تک کہ اس کا تعویذ کاٹ نہیں دیا گیا۔ حتیٰ کہ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے اونٹوں کے گلے سے ایسے تمام قلادے کاٹ دینے کا حکم دیا جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ قلادے ان کو کسی شر سے محفوظ رکھتے ہیں(۱) نیز شرک ہی ایسا بد ترین گناہ ہے جس کے کرنے سے انسان پر جنت حرام ہو جاتی ہے جب تعویذ لٹکانا شرک ہے تو جو لوگوں کو ایسے تعویذ لکھ کر دیتے ہیں تو کیا وہ شرک میں آلودہ نہیں ہوتے۔ معاذ اللہ

www.KitaboSunnat.com

---

(۱)۔ اس معنی کی حدیث بخاری و مسلم نے روایت کی ہے۔ حضرت بشیر انصاری سے صحیح بخاری کتاب الجهاد باب ماقیل فی الجرس و نحوه فی اعناق الابل ۶/۱۴۰/ حدیث ۳۰۰۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ عن تمیم الداری ان النبی ﷺ قال : (الدین النصیحه قلنا لمن قال للّٰه ولکتابه و لرسوله ولائمه المسلمین و عامتهم) (صحیح مسلم کتاب الایمان باب الدین النصیحه جز۲/۳۷)

ترجمہ : حضرت تمیم داری نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ دین نصیحت ہے پوچھا گیا کس کیلئے۔ فرمایا گیا اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری قرآن کے احکامات' رسول اللہ ﷺ کی عظمت اور اس کی سنت کی پیروی میں اور مسلمان حکمرانوں اور پیشواؤں کو کتاب و سنت کے احیاء و نفاذ اور عام مسلمانوں کو ان پر عمل کرنے پر یاد دھانی کے طور پر نصیحت کرنا۔

یہی جذبہ نصیحت اس کتاب کی تالیف کا سبب ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہماری خطاؤں کو معاف فرمائے اور اپنے دین اسلام پر اپنے محبوب پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خادم قرآن و سنت

ڈاکٹر محمد اسحاق

المدینہ المنورہ

۲۵ شعبان المعظم ۱۴۰۷ھ بمطابق ۲۳ اپریل ۱۹۸۷ء

یہ کتاب ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ بمطابق ۸ مئی ۱۹۸۷ء کو مکمل ہوئی۔

الحمدللہ رب العالمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ تعویذ تمیمہ رقی اور تولہ کے معانی ☆

اس سے پہلے کہ اس موضوع پر احادیث نبوی ﷺ پیش کی جائیں بہتر ہے کہ تعویذ' تمیمہ' رقی' اور تولہ کے معانی عرب لغت سے پیش کر دیئے جائیں تاکہ اس موضوع کو سمجھنے میں آسانی رہے۔

تعویذ کی تعریف

العوذه والمعاذه والتعويذ= الرقي يرقى به الانسان من فزع اوجنون لانه يعاذبه (لسان العرب مادہ اعوذ ۳/۴۹۹)

ترجمہ : دم جسے انسان کسی خوف یا گھبراہٹ اور پاگل پن جنونی کیلئے پڑھے تاکہ اس سے پناہ حاصل ہو سکے یا خلاصی پا سکے۔

دم کو اردو میں منتر بھی کہا جاتا ہے۔ جب کہ عربی میں "الرقیہ" کہا جاتا ہے۔

☆ ((قل اعوذ برب الفلق)) (سورۃ الفلق آیت نمبر۱)

ترجمہ : کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔

☆ ((قل اعوذ برب الناس)) (سورۃ الناس آیت نمبر۱)

ترجمہ : کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب سے۔

ایک صحابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کرتا کہ اے رسول ﷺ علمني تعوذا اتعوذبه (الترمذی کتاب الدعوات باب۷۵۔ ۵/ ۵۲۳)

ترجمہ : مجھے دم کا طریقہ بتائیں جس سے میں پناہ حاصل کر سکوں۔

مگر اردو میں تعویذ کے معانی ہیں کسی ایسی چیز کو گلے میں لٹکانا جو سونے' چاندی یا لوہے کی تختی بنی ہوئی ہو یا پیتل تانبے کے روپے یا سکہ کو کنڈی لگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر گلے میں لٹکانا یا بازو یا ران پر سونے چاندی' پیتل تانبہ یا لوہے کی ڈھولنی کے اندر لکھا ہوا تعویذ مڑھا کر باندھنا۔ یا چمڑے اور ایسی ہی نوعیت کے دوسرے تعویذات جسم کے کسی حصہ پر باندھنا یا لٹکانا یا کسی دھاگہ یا باریک رسی پر گرہ لگا کر اس نقطہ نظر سے گلے میں ڈالنا کہ یہ مجھے نظرِ بد یا مصائب و مشکلات سے محفوظ رکھے گا۔

☆ التمیمہ کی تعریف ☆

التمیمہ کی جمع ہے التمائم اور التمیمات

خرزة رقطاء تنظم فی السیر ثم یعقد فی العنق و قیل هی قلادة یجعل فیها سیور عوذ (لسان العرب مادہ تمم ۱۲/۶۹)

ترجمہ : کوڑی' گھونگا' سیپ جس پر سیاہ و سفید داغ ہوتے ہیں' کو کسی رسی یا ڈوری میں باندھ کر گلے میں لٹکانا نیز اسے پناہ کا پٹہ بھی کہا جاتا ہے۔

☆ ودعہ کی تعریف ☆

(الودع) جمع ودعه "هو شی ابیض یجلب من البحر یعلق فی حلوق الصبیان" (النهایہ مادۃ ودع ۵/۱۶۸)

ترجمہ : سفید قسم کا پتھر سیپی جو سمندر سے حاصل ہوتا ہے لوگ جسے بچوں کے گلے میں نظرِ بد کیلئے لٹکاتے ہیں۔

و فی حدیث عبداللّٰه رضی اللّٰه عنه (التمائم والرقی من الشرک) (اس کتاب میں "تعویذات کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں" دیکھیں حدیث نمبر ۳)

التمائم جمع تمیمه و هی خرزات کانت العرب تعلقها علی اولادهم یتقون بها العین فی زعمهم فابطلها الاسلام (النهایہ مادہ تمم ۱/۸۔۱۹۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: تعویذ اور دم شرک میں سے ہے۔ تمیمہ۔ کوڑی، گھونگا یا سیپ سیاہ و سفید داغ والا جسے عرب لوگ گلے میں اس غرض کیلئے لٹکاتے کہ وہ نظر بد سے محفوظ رہ سکیں اسلام نے اسے سراسر باطل قرار دیا ہے۔

(قوله) من تعلق تميمه- اى متمسكا بها عليه و على غيره من طفل اودابه و نحوذلک قال المنذرى يقال: انها خزرة كانو يعلقونها يرون انها تدفع عنهم الافات واعتقاد هذا الراى جهل وضلاله اذ لا مانع ولا دافع غير الله تعالىٰ (تیسیر العزیز الحمید فی شرح کتاب التوحید صفحہ ۱۳۰)

ترجمہ: کوڑی گھونگا یا سیپ جو کسی بچے یا حیوان کے گلے میں لٹکایا جائے۔ علامہ منذری کہتے ہیں کہ ایسی چیزیں جو گلے میں لٹکائی جاتی ہیں اس غرض سے کہ اس سے آفات و مصائب سے بچت رہے گی یہی عقیدہ ہی جہالت اور گمراہی ہے کیونکہ کوڑی یا سیپ نہ تو اسے نقصان دے سکتی ہے اور نہ نفع۔ سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے۔ کیونکہ نفع و نقصان کا مالک تو اللہ تعالیٰ ہیں۔ اسی کے اذن و حکم سے کسی کو نفع و نقصان پہنچ سکتا ہے۔

الرقی اور العزائم کی تعریف

(الرقی) اس کی جمع الرقیہ ہے۔ العزائم اس کا مترادف ہے۔

والرقيه العوذة التى يرقى بها صاحب الافه كالحمى والصرع و غير ذلک من الافات(۱)

(۱)۔ لسان العرب مادۃ رقی۱۴/۳۳۲ و ایضاً مادہ رقی ۲/۲۵۴ لسان اور النحایہ میں اس کی تعریف بالکل ایک جیسے الفاظ و عبارت میں ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: کوئی چیز پڑھ کر کسی آفت زدہ انسان کو بخار، مرگی یا ایسی ہی نوعیت کے مصائب سے پناہ یا خلاصی یا شفا کی خاطر دم کیا جائے، الرقی کہلاتا ہے۔

التولہ (عمل حب) کی تعریف

(التوله) فی حدیث عبداللّٰه "التوله من الشرک" ما یحبب المراة الی زوجها من السحر وغیره جعله من الشرک لاعتقادهم ان ذلک یوثر و یفعل خلاف ما قدرة اللّٰه تعالٰی (النهایه ماده تول ۱/۲۰۰)۔

ترجمہ: عمل حب شرک میں سے ہے۔ ایسا عمل جو عورت اپنے خاوند کو گرویدہ کرنے کے لئے کرے یا کرائے جو کہ جادو کی قسم اور شرک ہے۔ اس میں اعتقاد ہوتا ہے کہ میری تقدیر بدل جائے گی حالانکہ تقدیر کا بدلنا نہ بدلنا تو اللہ تعالٰی کی قدرت کاملہ میں ہے۔

التوله: هوشئی یصنعونه یزعمون انه یحبب المراة الی زوجها والزوج الی زوجها(۱)

ترجمہ: جادو کی قسم کا وہ عمل جسے اس خیال سے کیا جائے کہ اس سے مرد و عورت میں باہمی محبت اور الفت پیدا ہو۔ اردو زبان میں اس عمل کو عمل حب یا تعویذ حب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

جب کہ اللہ تعالٰی نے اپنے کلام مقدس میں ایک ابدی اصول بیان فرما دیا ہے جو کسی عمل حب کا محتاج نہیں۔ بس اسوہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنانا کافی اور ضروری ہے۔

---

(۱)۔ تسیر العزیز الحمید شرح کتاب التوحید صفحہ۱۳۸۔ نیز دیکھئے حدیث سنن ابن ماجہ ۲/۱۱۶۷ / حدیث ۳۵۳۰ ((ان الرقی والتمائم والتوله شرک))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و من آیاتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیھا و جعل بینکم مودة ورحمہ ان فی ذلک لایات لقوم یتفکرون (سورۃ الروم ۲۱)

ترجمہ : اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان باہمی محبت اور رحمت پیدا کردی۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے جوڑے میاں بیوی میں فطری محبت اور رحمت ڈال دی۔ آپ دنیا میں عملی مثالیں دیکھیں میاں کسی قوم' ملک' ذات اور برادری کا ہوتا ہے اور بیوی کسی اور ملک قوم اور ذات برادری کی ہوتی ہے مگر ازدواجی رشتہ میں منسلک ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ ان میں کیسی محبت و الفت اور رغبت ڈال دیتا ہے۔ یہاں پر ہی بس نہیں خالق کائنات نے یہ اصول اپنی پوری کائنات پر لاگو فرما دیا ہے۔ حیوانات خواہ وہ چرند ہوں یا پرند نباتات ہوں خواہ وہ بڑے بڑے تن آور درخت ہوں یا نرم و نازک لہلہاتے پودے یہ اصول ان سب پر رائج ہے نیز یہی چیزیں صاحب بصیرت لوگوں کے لئے غور و فکر کیلئے کافی ہیں۔

☆ نیل الاوطار میں الرقی التمائم اور تولہ کی تعریف ☆

ہمارے بعض بھائی فرماتے ہیں کہ تولہ کا معنی نیل الاوطار میں دیکھیں اس لئے صاحب نیل الاوطار کے الرقی والتمائم اور تولہ کے معانی یہ دیئے گئے ہیں

قولہ ان الرقی: جمع رقیہ "دم کسی چیز کا پڑھ کر دم کرنا۔

قولہ التمائم: جمع التمیمہ وھی خرزات کانت العرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلقها علی اولادهم یمنعون بها العین فی زعمهم فابطله الاسلام

ترجمہ : تمائم جمع ہے تمیمہ کی وہ کوڑی' گھونگا یا سیپی جو عرب لوگ اپنی اولاد کے گلوں میں اس اعتقاد سے لٹکاتے تھے کہ ان کی اولاد نظر بد سے محفوظ رہ سکے۔ (جسے اسلام نے باطل قرار دیا ہے)

قوله التوله : شبیه بالسحر و قدجاء تفسیر التوله عن ابن مسعود کما اخرجه الحاکم و ابن حبان و صححاه "انه دخل علی امراته و فی عنقها شئی معقود فجذبه فقطعه ثم قال: سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یقول "ان الرقی والتمائم والتوله شرک" قالوا یا ابا عبداللّٰه هذه التمائم والرقی قد عرفنا فما التوله؟ قال شئی یصنعه النساء یحببن الی ازواجهن یعنی من السحر قیل هی خیط یقرا فیه من السحراء و قرطاس یکتب فیه شئی منه یتحبب به النساء الی قلوب الرجال او الرجال الی قلوب النساء (نیل الاوطار باب ماجاء فی الرقی و التمائم ج۸/۲۳۹)

ترجمہ : جادو کی وہ قسم ہے جس کی تفسیر صحابی جلیل القدر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی : ایک روز اپنی بیوی کے گلے میں کوئی چیز لٹکی ہوئی دیکھی تو اسے کاٹ ڈالا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے "دم تعویذ اور عمل حب شرک ہے" ان کی بیوی نے عرض کیا کہ تعویذ اور دم کا تو ان کو علم ہے مگر عمل حب کیا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ جادو کی قسم کا وہ عمل جسے پڑھ کر یا لکھ کر عورتیں یا مرد آپس میں اس اعتقاد سے استعمال کریں کہ ان میں باہمی محبت و الفت پیدا ہو سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ تریاق کی تعریف ☆

تریاق : والمراد هنا ما کان مختلطا بلحوم الافاعی یطرح منها راسها واذنابها و یستعمل اوساطها فی التریاق وھو محرم لانہ نجس وان اخذ التریاق من اشیاء طاہرۃ فھو طاہر لا باس باکلہ و شربہ (نیل الاوطار ج۸/۲۳۹)

ترجمہ : ایام جاہلیت میں تریاق سے مراد سانپ کا وہ حصہ جسم مراد تھا جس کا سر اور دم کاٹ کر درمیانہ حصہ تریاق کے طور پر استعمال کرتے تھے چونکہ یہ حرام تھا لہٰذا اس سے منع فرما دیا گیا۔ اور ہر وہ پاکیزہ چیز جو زہر کے اثر کو زائل کردے خواہ وہ پینے کی ہو یا کھانے کی اسے بطور تریاق استعمال کرنے کی اجازت دی گئی۔

☆ اردو میں تعویذ کے معنی ☆

تعویذ: عربی لغت میں تمیمہ کو اردو میں کے لفظ تعویذ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے خواہ وہ گھونگا' کوڑی یعنی کوڈی' سیپ سونے چاندی پیتل تانبے لوہے کی تختی' یا ڈھولنی' گرہ بشدہ دھاگہ یا ڈوری' گرہ شدہ چمڑے کی ڈوری' کپڑے میں باندھا ہوا تعویذ نیز ایسی ہی نوعیت کی ہر قسم کی چیز کو اردو میں تعویذ کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ کاغذ پر لکھ کر ان اشیاء کے اندر محفوظ کرکے گلے میں لٹکایا جاتا ہے یا بازو یا ران یا جسم کے کسی حصہ پر باندھا جاتا ہے۔ دم شدہ ڈوری خواہ وہ سوت کی ہو یا چمڑے یا کسی دھات کا چھلہ یا کڑا ہو اس پر بھی تعویذ ہی کے لفظ کا اطلاق ہوتا ہے۔

مگر عام استعمال کے طور پر تعویذ اس شے کو بولا جاتا ہے جو لوگ اس اعتقاد کے ساتھ گلے میں یا جسم کے کسی حصہ میں استعمال کریں کہ وہ ان کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی مرض، مصیبت، نظربد یا دیگر پریشانیوں سے نجات دے خواہ یہ کسی بھی صورت میں ہو۔

شریعت اسلامیہ میں تعویذ خواہ وہ قرآنی آیات یا احادیث نبوی ﷺ ہی سے لکھا گیا ہو خواہ وہ کسی غرض کے لئے لکھا گیا ہو کا استعمال مطلقاً" حرام ہے کیونکہ صحیح احادیث میں حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے جو ارشادات وارد ہیں ان سے صاف صاف اور صریح طور پر تعویذات کے ممانعت اور حرمت ثابت ہے جس کے دلائل و تفصیل آگے اس کے موضوع میں ملاحظہ فرمائیں۔

نیز کڑا، چھلہ، تعویذ حب یا عمل حب بھی حرام ہیں جن کی حرمت صحیح احادیث میں ارشادات نبوی ﷺ میں وارد ہے۔ لہٰذا ایسے خلاف اسلام اور خلاف پیغمبر کاموں سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا ضروری ہے کیونکہ ایک مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات اور ارشادات کو تسلیم کرکے ہی مسلمان کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔

☆ اردو میں دم کے معنی ☆

دم: عربی لغت میں "الرقی اور العزائم" کو اردو میں لفظ دم کے طور پر استعمال کیا گیا ہے ابتداء میں دم کرنے کی بھی ممانعت تھی بعد میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے اذن سے اسکی اجازت مرحمت فرمادی جیسا کہ حدیث میں وارد ہے :

عن عبداللہ بن مسعود قال : سمعت رسول صلي اللہ عليه وسلم يقول (ان الرقي و التمائم والتوله شرک)(۱)،

(۱)۔ سنن ابو داؤد کتاب الطب باب فی تعلیق التمائم ۴/ ۲۱۲ / حدیث ۳۸۸۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا انہوں نے فرمایا کہ دم' تعویذ اور عمل حب شرک ہیں۔

بعد میں آپ نے تعویذ اور عمل حب کو حرام برقرار رکھتے ہوئے ایسے دم کرنے کی اجازت دی جو قرآن کریم' احادیث نبوی نیز غیر شرکیہ الفاظ اور صرف عربی زبان میں ہوں۔ دم کا جائز ہونا کتاب و سنت سے ثابت ہے جس کی تفصیل اس کے موضوع میں آ رہی ہے اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی فرمان امت کے لئے جاری و ثابت ہو جائے تو پھر ایک سچے مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ اس فرمان کو بصرو چشم تسلیم کرتے ہوئے بلا تامل اپنی گردن کو اس مصرعہ کے مصداق اس فرمان کے آگر جھکا دے :

؎ ادھر فرمان نبوی ہو ادھر گردن جھکائی ہو

☆ تعویذات کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں ☆

۱۔ ((وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم فانتھوا))(۱)

ترجمہ : جو کچھ شرعی امور و احکام تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں وہ لے لو اور جن سے منع فرما دیں ان سے رک جاؤ۔

کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی وحی نازل ہوتی ہے جس کی اطاعت ہر مسلمان پر ضروری ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی باعث ہلاکت و رسوائی ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے مرضی و منشاء کے خلاف احکام صادر نہیں فرماتے۔

۲۔ ((وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی))(۲)

---

(۱)۔ سورۃ الحشر آیت نمبر ۷

(۲)۔ سورۃ النجم آیت نمبر ۳' ۴

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : وہ اپنی مرضی سے نہیں بولتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر وحی نازل ہوتی ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کے اس ابدی و سرمدی اصول کے تحت حرمت تعویذ سے متعلق حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و فرمانات اور احکامات ملاحظہ فرمائیں :

۳۔ عن زینب امراۃ عبداللّٰہ عن عبداللّٰہ قال : سمعت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول (ان الرقی والتمائم والتولہ شرک قالت۔ قلت لم تقول ھذا؟ واللّٰہ لقد کانت عینی تقذف و کنت اختلف الی فلان الیھودی یرقینی فاذا رقانی سکنت فقال عبداللّٰہ : انما ذاک عمل الشیطان کان ینخسھا بیدہ فاذا رقاھا کف عنھا انما کان یکفیک ان تقولی کما کان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول "اذھب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا شفاء الا شفاوک' شفا لا یغادر سقما) (۱)

ترجمہ : حضرت زینب زوجہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے فرمایا "دم تعویذ اور عمل حب شرک ہیں" میں نے عرض کیا۔ آپ یہ کیوں کہتے ہیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم ہے

---

(۱)۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی تعلیق التمائم ۴/۲۱۲ حدیث ۳۸۸۳ نیز اس حدیث کو معمولی اختلاف الفاظ کے ساتھ ابن ماجہ نے کتاب الطب باب التعلیق التمائم ۲/۱۱۶۶ حدیث ۳۵۵۰ اور مسند احمد جلد ۱/۳۸۱ میں' الحاکم نے مستدرک میں اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں اسے روایت کیا ہے جب کہ حاکم اور ابن حبان نے اس حدیث پر صحیح کا حکم لگایا ہے یہ الفاظ سب میں مشترک ہیں "ان الرقی والتمائم والتولہ شرک"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میری آنکھ کو درد ہوتا تھا تو میں ایک یہودی کے پاس دم کراتی تو میری آنکھ کا درد رک جاتا تو عبداللہ نے فرمایا یہ شیطانی عمل ہے گویا شیطان اپنے ہاتھ سے آنکھ میں درد پیدا کرتا جب یہودی دم کرتا تو درد رک جاتا تمہارے لئے یہی کافی ہے کہ تم وہ دعا پڑھو جو رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے کہ پروردگار عالم تو شفا عنایت فرما کیونکہ تو ہی شفا دینے والا ہے کیونکہ تیری شفا ہی ایسی شفا ہے جو کسی بھی بیماری کو باقی رہنے نہیں دیتی ہے۔

۴۔ عن عبداللہ بن مسعود قال کان رسول اللہ ﷺ یکرہ عشرۃ (... والرقی الا بالمعوذات و عقد التمائم) (۱)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دس اشیاء سے کراہت فرماتے تھے جن میں دم بغیر معوذات کے اور تعویذات کا لٹکانا۔

معوذات سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو کہتے ہیں۔ معوذتین الفلق والناس کو کہتے ہیں۔

۵۔ عن عقبہ بن عامر الجھنی (ان رسول اللہ ﷺ اقبل الیہ رھط فبایع تسعہ وامسک عن واحد فقالوا یا رسول اللہ ﷺ بایعت تسعہ و ترکت ھذا قال ان علیہ تمیمہ فادخل یدہ فقطعھا فبایعہ و قال "من علق تمیمہ فقد اشرک) (۲)

ترجمہ : حضرت عقبہ بن عامر جھنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک گروہ بیعت کی خاطر حاضر ہوا ان میں سے نو افراد

---

(۱)۔ مسند احمد بن حنبل ۱/۳۸۰ و مسند ابو داؤد الطیالسی حدیث ۳۹۶

(۲)۔ مسند احمد بن حنبل ۴/۱۵۶ تیسر العزیز الحمید صفحہ ۱۳۰۔ اس حدیث کو کو مستدرک حاکم میں بھی ثقات رواۃ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بیعت آپ نے لے لی جب کہ ایک کی بیعت سے انکار فرما دیا۔ بیعت کرنے والوں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ آپ نے نو افراد کی بیعت قبول فرمالی ہے مگر اس ایک کی بیعت سے آپ نے انکار فرما دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس نے تعویذ لٹکایا ہوا ہے پھر آپ نے ہاتھ بڑھا کر وہ تعویذ کاٹ دیا اور فرمایا "جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا"۔

۶۔ عن عمران بن الحصین (ان النبی ﷺ رای رجلا فی یدہ حلقه من صفر فقال "ماهذه الحلقه؟" قال هذه من الواهنه قال "انزعها فانها لا تزیدک الا وهنا" (۱)

☆ فانک لو مت و هی علیک ما افلحت ابدا) (۲)

ترجمہ : حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں پیتل کا چھلہ دیکھا۔ آپ ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے اس نے جواب دیا کہ یہ "الواھنہ" کمزوری کی وجہ سے پہنا ہے۔ آپ نے فرمایا اسے اتار دے یہ کمزوری کے علاوہ تجھے اور کچھ نہیں دے گا کیونکہ اگر تو اسے پہنے رہا اور تجھے موت آگئی تو تو کبھی بھی نجات نہ پا سکے گا۔

۷۔ عقبه بن عامر یقول : سمعت رسول اللہ ﷺ یقول (من تعلق تمیمه فلا اتم اللہ له ومن تعلق ودعه فلا ودع اللہ له) (مسند احمد بن حنبل ۴/۱۵۴)

ترجمہ : عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا انہوں نے فرمایا جو کوئی اپنے گلے میں تعویذ لٹکاتا

---

(۱)۔ سنن ابن ماجہ کتاب الطب تعلیق التمائم ۲/۱۱۶۶

(۲)۔ مسند احمد ۴/۴۴۵۔ سند الحدیث لاباس بہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری نہ کرے اور جو کوئی سیپی وغیرہ لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اسے آرام نہ دے۔

۸۔ عن عیسی بن عبدالرحمن قال و دخلنا علی عبداللّٰه بن عکیم و هو مریض نعوده فقیل له لو تعلقت شیاء فقال اتعلق شیاء و قد قال رسول اللّٰه ﷺ (من تعلق شیاء وکل الیه) (مسند احمد ۴/۳۱۰)

ترجمہ : عیسیٰ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن عکیم کی بیمار پرسی کیلئے ان کے گھر گئے ان کی خدمت میں عرض کیا گیا اگر آپ تعویذ لٹکالیں تاکہ شفا ہو جائے تو انہوں نے جواب دیا کیا میں کوئی شی (تعویذ) گلے میں لٹکاؤں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تعویذ لٹکائے گا وہ اسی کے سپرد کر دیا جائے گا۔

۹۔ عن رویفع قال : قال لی رسول اللّٰه ﷺ : ((یا رویفع لعل الحیاۃ ستطول بک فاخبر الناس انه من عقد لحیته او تقلد وترا او استنجی برجیع دابه او عظم فان محمدا بری منه (۱)

ترجمہ : حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے رویفع ممکن ہے تمہاری زندگی لمبی ہو لہٰذا تم لوگوں کو بتا دینا کہ جو شخص اپنی داڑھی کے بالوں کو گانٹھ دے یا گلے میں تانت سے سونے چاندی پیتل یا ایسی نوعیت کی کوئی چیز پہنے یا کسی چوپائے کے گوبر یا ہڈی سے استنجا کرے تو محمد ﷺ اس سے بری ہیں۔

۱۰۔ عن ابن عباس قال : کان رسول اللّٰه ﷺ یعوذ

(۱)۔ مسند احمد بن حنبل ۴/۱۰۸ تیسیر العزیز الحمید صفحہ ۱۷۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحسن والحسین یقول "اعیذکما (اعوذ)(۱) بکلمات اللّٰہ التامہ من کل شیطان و ھامہ و من کل عین لامہ" ویقول ھکذا کان ابراہیم علیہ السلام یعوذ اسحاق و اسماعیل قال الترمذی حدیث حسن صحیح (۲)

ترجمہ : حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن و حسین کو ان کلمات کو پڑھ کر دم فرماتے تھے۔ میں ان کو اللہ تعالیٰ کے بے عیب اور مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں نیز ہر شیطان موذی اور ہر نظر بد سے حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی حضرت اسحاق اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ایسے ہی دم کیا کرتے تھے۔

نقطہ : تعویذات اگر فی الواقع جائز ہوتے تو نبی رحمت حضرت محمد ﷺ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو دم نہ کرتے بلکہ کسی صحابی سے تعویذ لکھوا کر ان کے گلے میں پہنا دیتے۔

☆ صحیح احادیث رسول ﷺ کی روشنی میں آپ نے تعویذ کی ممانعت، حرمت اور اسکی کراہت سے متعلق پڑھا اب ان حضرات کے وہ دلائل جو تعویذ کے جواز اور حلت میں وہ پیش کرتے ہیں ان کا تجزیہ و تفریق پیش خدمت ہے تاکہ ان کے دلائل کی حقیقت بھی سامنے آ جائے کہ تعویذ لکھنا، لکھوانا، لینا، دینا اور پہنا سب حرام اعمال ہیں جن سے ہر صحیح العقیدہ مسلمان کو اجتناب کرنا ضروری ہے۔

---

(۱)۔ لفظ اعوذ سنن ابن ماجہ کی روایت میں کتاب الطب باب عوذبہ النبی ﷺ ۲/ ۱۱۶۴ / حدیث ۳۵۲۵ میں ہے۔

(۲)۔ سنن الترمذی کتاب الطب باب ماجاء فی الرقیہ من العین ۴/۳۹۶ / حدیث ۲۰۶۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مجوزین تعویذات کے دلائل ☆

تعویذات لکھنا، لکھوانا، لینا، دینا اور پہننا کے مجوزین یعنی جائز قرار دینے والوں کے دلائل یہ ہیں جو جواز کیلئے پیش کئے جاتے ہیں:

۱۔ جب قرآن کریم شفا ہے تو ان آیات کا لکھ کر باندھنا کیسے حرام ہوا؟ نیز اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن کریم ہی میں فرماتے ہیں:

((القرآن ماهو شفاء و رحمه للمومنين))(۱) "اور قرآن کیا ہے سوائے شفا اور رحمت کے" اور و شفاء(۲) "اور یہ شفاء ہے"۔

نیز یہ حدیث (خير الدواء القرآن)(۳) "بہترین دوا قرآن ہے"۔

۲۔ جب دم جائز ہے تو تعویذ منع کیوں ہے؟ اگر کوئی صحابی تعویذ لکھنے کا سوال کرتا تو آپ ﷺ اسکو لکھنے کی اجازت فرما دیتے چونکہ لکھنے والے لوگ کم تھے اس لئے آپ نے تعویذ لکھنے کی اجازت نہیں دی اگر لکھنے والے لوگ ہوتے تو ضرور اجازت مرحمت فرماتے۔

۳۔ سلف یعنی صحابہ کرام میں مجوزین اور مانعین تعویذات کے دو گروہ تھے لہذا تعویذ لکھنا جائز ہوا۔

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرو العاص نے تعویذ لکھے تھے لہذا ایک صحابی کے عمل پر عمل کرنا جائز ہے کیونکہ کوئی صحابی رسول اللہ ﷺ کے خلاف عمل پیرا نہیں ہوتا لہذا اب بھی رسول اللہ ﷺ کے اصحابی کے اس عمل پر عمل پیرا ہو کر تعویذ لکھے اور پہنے جا سکتے ہیں۔

۵۔ سنن ابو داؤد اور مسند احمد میں ایک حدیث روایت کی گئی ہے

---

(۱)۔ بنی اسرائیل آیت ۸۲

(۲)۔ حم سجدہ آیت ۴۴

(۳)۔ سنن ابن ماجہ کتاب الطب باب الاستشفاء القرآن ۲/۱۱۵۸ / حدیث ۳۵۰۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس میں سے یہ ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعویذ پہننے کا اظہار فرمایا۔ لہٰذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اظہار تعویذ پہننے سے یہ ثابت ہوا کہ تعویذ پہننا بھی جائز اور لکھنا بھی جائز ہوا۔

۶۔ نبی ﷺ نے تعویذ کے طور پر اور اپنی حفاظت کیلئے انگشتری کو اپنے ہاتھ میں پہنا تھا۔ لہٰذا تعویذ کا ثبوت خود آپ سے مل گیا۔

☆ دلائل کا تجزیہ ☆

مجوزین تعویذات کے دلائل کا علمی اور شرعی تجزیہ پیش خدمت ہے انشاء اللہ العزیز اس تجزیہ سے تمام اشکال بفضل تعالیٰ زائل ہو جائیں گی اب سلسلہ وار تجزیہ حاضر ہے۔

۱۔ قرآن کریم کا معجزہ اور اعجاز ہے کہ جب اس کی کسی نامکمل آیت یا سورہ کو اپنی مطلب براری کیلئے کوئی ذریعہ دلیل بناتا ہے تو ایسی صورت میں اس آیت کو یا سورہ کو مکمل پڑھنے اور سمجھنے سے اس دلیل کا رد عمل مل جاتا ہے مثال کے طور پر بعض لوگ قرآن پاک کی ایک آیت کے ایک جز سے یہ دلیل لیتے ہیں کہ مومنو نماز کے نزدیک مت جاؤ ((یا یھا الذین امنوا لا تقربوا الصلوۃ)) حالانکہ اگر اس آیت کے بعد چند الفاظ اور پڑھے جائیں تو صحیح صورت حال واضح ہو جائے گی کہ "جب تم نشہ کی حالت میں ہو" ((یا یھا الذین امنوا لا تقربوا الصلوۃ وانتم سکاری)) (سورۃ النساء ۴۳)

ترجمہ : اے مومنو نماز کے نزدیک مت جاؤ جب تم نشے کے حالت میں ہو۔

علاوہ ازیں اس آیت کو اگر شروع سے آخر تک مکمل پڑھا جائے تو اس مسئلہ کی مکمل تفصیل اسی آیت کے اندر مل جاتی ہے بالکل یہی منطق یہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعویذات کے مجوزین کی ہے اب ان آیات کا ترجمہ پیش خدمت ہے پھر آپ خود اندازہ لگائیں کہ کیا یہ آیات قرآن مقدس تعویذات کا جواز فی الواقعہ پیش کرتی ہیں۔

((وننزل من القرآن ماهو شفاء و رحمه للمومنين ولا يزيد الظلمين الا خسار)) (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر۸۲)

ترجمہ : اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں سے جو ماننے والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کیلئے خسارے کا سبب ہے۔

((قل هو للذين امنوا هدى و شفاء والذين لا يومنون فى اذانهم وقر و هو عليهم عمى اوليك ينادون من مكان بعيد)) (سورۃ حم السجدہ ۴۴)

ترجمہ : اے نبی ﷺ ان سے کہو یہ قرآن مقدس ایمان لانے والوں کیلئے تو ہدایت اور شفاء ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے لئے یہ کانوں کے ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی ہے۔

تو یہی بات غلط استدلال کے مصداق ان آیات کا استعمال کیا گیا ہے یہ تو ان آیات کا ترجمہ تھا اب ان آیات کی تفسیر ملاحظہ فرمائیں۔

تفسیر القرآن العظیم

علامہ ابن کثیر اپنی تفسیر القرآن العظیم جو تفسیر ابن کثیر کے نام سے معروف ہے، میں تحریر فرماتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

((وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمه للمومنين ولا يزيد الظلمين الا خسار)) يقول تعالى مخبرا عن كتابه الذى انزله على رسوله محمد ﷺ و هو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القرآن الذی لایاتیه الباطل من بین یدیه ولامن خلفه تنزیل من حکیم حمید انه ((**شفاء ورحمه للمومنین**)) ای یذهب مافی القلوب من امراض من شک و نفاق و شرک وزیغ و میل فالقرآن یشفی من ذلک کله و هو ایضا رحمه یحصل فیها الایمان والحکمه و طلب الخیر والرغبه فیه ولیس هذا الا لمن آمن به و صدقه واتبعه فانه یکون شفاء حقه و رحمهٗ واما الکافر الظالم نفسه بذلک فلایزیده سماعه القرآن الا بعدا و کفرا ولآفه من الکافر لامن القرآن کقوله تعالیٰ ((**قل هو للذین امنوا هدی و شفاء والذین لا یومنون فی اذانهم و قر وهو علیهم عمی اولیک ینادون من مکان بعید**))

و قال تعالی ((**و اذا ما انزلت سورة فمنهم من یقول ایکم زادته هذه ایمانا فاما الذین امنوا فزادتهم ایمانا و هم یستبشرون واما الذین فی قلوبهم مرض فزادتهم رجسا الی رجسهم وماتوا وهم کافرون**)) والایات فی ذلک کثیرة قال قتادة فی قوله ((**و ننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمه للمومنین ولا یزید الظلمین الاخسار**)) ای لاینتفع به ولا یحفظه ولا یعیه فان اللّٰه جعل هذا القرآن شفاء و رحمه للمومنین (تفسیر القرآن العظیم ۳/۶۳)

ترجمہ : اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن کریم کی خبر دے کر فرماتے ہیں کہ جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم میں نے محمد ﷺ پر نازل فرمایا ہے اس کی خاصیت ہے کہ وہ مومنین کیلئے شفا اور رحمت ہے کیونکہ اس قرآن کریم سے اللہ تعالیٰ مومنوں کے دلوں کو امراض شکوک و شبہات نفاق شرک اور دلوں کے ٹیڑھا پن کی امراض کو شفا دیتے ہیں۔ مسلمانوں کے دلوں کو ان امراض سے صاف فرما کر قرآن سے موافق اور پکے سچے مسلمان بناتا ہے۔ اس کی رحمت سے ان کے ایمان و حکمت اور نیکی کی طلب و رغبت میں ترقی ہوتی ہے۔ جب کہ کفار میں اس کی سماعت سے ان کے کفر میں زیادتی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔

جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے نبی ﷺ ان سے کہو یہ قرآن مقدس ایمان لانے والوں کیلئے تو ہدایت اور شفا ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے لئے یہ کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید فرماتے ہیں کہ کوئی ایسی سورۃ نہیں اتری جس پر مسلمانوں کا ایمان زیادہ نہ ہوا ہو اور ان کو بشارت نہ دی گئی ہو نیز جن کے دلوں میں مرض ہے وہ مرض اور بھی بڑھ جاتا ہے اور وہ کفر کی حالت میں ہی مرجاتے ہیں۔ قرآن مومنوں کیلئے شفا ہے کیونکہ جب مومن قرآن کو سنتے ہیں تو ان کا ایمان بڑھتا ہے پھلتا ہے پھولتا ہے مگر یہی قرآن جب کافر سنتے ہیں تو ان کے لئے سوائے خسارے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

☆ تفسیر جلالین ☆

میں (القرآن ماھو شفاء) کی تفسیر

((القرآن ماھو شفاء)) من الضلاله ((و رحمه للمومنین)) به ((ولا یزید الظالمین)) الکافرین ((الاخسارا)) لکفرھم به (۱)

---

(۱)۔ تفسیر جلالین ۱/۲۳۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : قرآن کریم گمراہی سے شفاء ہے اور مومن کے لئے رحمت ہے۔ مگر کافرین کیلئے یہی قرآن خسارا اور نقصان ہے۔

صفوۃ التفاسیر

میں صاحب تفسیر بیان کرتے ہیں

((و ننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمه للمومنين)) اى و ننزل من آيات القر آن العظيم مايشفى القلوب من امراض الجهل والضلال ويذهب صدا النفس من الهوى والدنس والشح والحسد وما هو رحمه للمومنين بما فيه من الايمان والحكمه والخير المبين **((ولا يزيد الظالمين الاخسارا))** اى ولا يزيد هذا القر آن الكافرين به عند سماعه الا هلاكا ما ودمارا لانهم لا يصدقون به فيزدادون كفرا وضلالا (صفوۃ التفاسیر ۲/۱۷۲۔ ۱۷۳)

ترجمہ : اس قرآن کا نزول جہالت، گمراہی، خواہشات نفسانی، تنگ دلی اور حسد سے دوری اور بچاؤ ہے۔ اور یہ رحمت ہے مومنین کے لئے کیونکہ اس میں ایمان حکمت و دانائی نیکی و بہتری اور کھلی رحمت ہے۔ مگر یہ قرآن ظالموں اور کافروں کے لئے سوائے ہلاکت و بربادی ہے کیونکہ انکا کفر اور گمراہی قرآن سے زیادہ بڑھتی ہے۔

فتح القدیر

صاحب فتح القدیر نے اس تفسیر میں جو بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے :

واختلف اهل العلم فى معنى كونه شفاء على القولين :

الاول : انه شفاء القلوب بزوال الجهل عنها وذهاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الریب و کشف الغطاء عن الامور الداله علی اللہ سبحانہ
الثانی: انه شفاء من الامراض الظاہرۃ بالرقی والتعویذ و نحو ذلک (فتح القدیر ۳/ ۲۵۳)

ترجمہ: اہل علم کے درمیان اس کے دو معانی لئے جاتے ہیں۔

اول: قرآن دلوں کی شفاء ہے کیونکہ اس سے جہالت و گمراہی اور شک و تردد دور ہوتا ہے۔

دوم: یہ شفاء امراض ظاہری ہے کیونکہ اس سے دم کر کے شفاء اور پناہ حاصل کی جاتی ہے۔

اضوا البیان

اسی طرح صاحب اضوا البیان رقمطراز ہیں:

((ماهو شفاء)) یشمل کونه شفاء للقلب من امراضه کالشک والنفاق وغیر ذلک و کونه شفاء لا جسام اذا رقی علیها به۔ کما تدل له قصه الذی رقی الرجل اللدیغ بالفاتحه وهی صحیحه مشهورۃ (اضواء البیان ۳/ ۶۲۴)

ترجمہ: یہ امراض قلوب یعنی شک اور نفاق کیلئے شفاء ہے۔ علاوہ ازین اس میں جسمانی امراض کیلئے شفاء ہے جب اس سے دم کیا جاتا ہے جیسے کہ وہ واقعہ معروف ہے جس میں ایک بچھو گزیدہ شخص کو سورۃ فاتحہ سے دم کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو شفاء عنایت فرمائی۔

ایسر التفاسیر لکلام العلی الکبیر

صاحب ایسر التفاسیر لکلام العلی الکبیر اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

وقوله تعالی ((و ننزل من القرآن ماهو شفاء و رحمه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

للمومنین)) ای ننزل علیک یا رسولنا محمد عن القرآن ما هو شفاء ای مایستشفی به من مرض الجهل والضلال والشک والوساوس رحمه للمومنین دون الکافرین لان المومنین یعلمون فیرحمهم اللّٰہ تعالیٰ بعملهم بکتابه واما الکافرون فلا رحمه لهم فیه لانهم مکذبون به تارکون للعمل بما فیه (ایسر التفاسیر ۲/۶۲۰)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے رسول محمد ﷺ ہم نے قرآن سے مرض جہل، گمراہی، شک و تردد اور وساوس کیلئے شفاء رکھی ہے۔ مومنین کیلئے یہ رحمت ہے نیز کفار کیلئے یہ زحمت ہے اور عذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قرآن میں کافروں کیلئے رحمت نہیں کیونکہ وہ تو اس پر عمل کرنے سے ہی انکاری ہیں۔

تفہیم القرآن

صاحب تفہیم القرآن اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں :

یعنی جو لوگ اس قرآن کو اپنا رہنما اور اپنے لئے کتاب آئین مان لیں ان کے لئے تو یہ خدا کی رحمت ہے اور انکے تمام ذہنی نفسانی اخلاقی اور تمدنی امراض کا علاج ہے مگر جو ظالم اسے رد کرکے اور اس کی رہنمائی سے منہ موڑ کر اپنے اوپر آپ ظلم کریں ان کو یہ قرآن اس حالت پر بھی نہیں رہنے دیتا جس پر وہ اس کے نزول سے یا اس کے جاننے سے پہلے تھے۔ بلکہ یہ انہیں الٹا اس سے زیادہ خسارہ میں ڈال دیتا ہے۔ اس کی وجہ یہ کہ جب تک قرآن آیا نہ تھا یا جب تک وہ اس سے واقف نہ تھے ان کا خسارہ محض جہالت کا خسارہ تھا مگر جب قرآن ان کے سامنے آگیا اور اس نے حق اور باطل کا فرق کھول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رکھ دیا تو ان پر خدا کی حجت تمام ہو گئی اب اگر وہ اسے رد کر کے گمراہی پر اصرار کرتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ جاہل نہیں بلکہ ظالم اور باطل پرست اور حق سے نفور ہیں۔ اب انکی حیثیت وہ ہے جو زہر اور تریاق دونوں کو دیکھ کر زہر کا انتخاب کرنے والے کی ہوتی ہے۔ اب اپنی گمراہی کے پورے ذمہ دار اور ہر گناہ جو اس کے بعد وہ کریں اس کی پوری سزا کے مستحق ہیں۔ یہ خسارہ جہالت کا نہیں بلکہ شرارت کا خسارہ ہے جسے جہالت کے خسارے سے بڑھ کر ہی ہونا چاہیے یہی بات جو نبی ﷺ نے ایک نہایت مختصر سے بلیغ جملے میں بیان فرمائی ہے کہ القرآن حجه لک او علیک یعنی "قرآن یا تو تیرے حق میں حجت ہے یا پھر تیرے خلاف حجت"۔ (تفہیم القرآن ۲/۶۳۹ حاشیہ ۱۰۲)

آپ نے بہت سے تفاسیر میں اس آیت کی تفسیر پڑھی کسی بھی مفسر نے تعویذوں کے جواز کی بات تک نہیں کی۔ اس لئے یہ مسئلہ سرے سے تھا ہی نہیں۔ یہ بعد میں منفعت پرست لوگوں کی ایجاد ہے۔

نزول قرآن کریم کا مقصد کیا ہے؟ اللہ تبارک و تعالیٰ خود قرآن کریم میں فرماتے ہیں۔ بعض آیات ملاحظہ فرمائیں :

((ذلک الکتب لاریب فیه هدی للمتقین)) (سورۃ البقرہ آیت ۲)

ترجمہ : یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اس میں ہدایت ہے متقی اور پرہیزگاروں لوگوں کے لئے۔

((و هدی و بشری للمومنین)) (سورۃ البقرۃ آیت ۹۷)

ترجمہ : اور یہ قرآن مومنوں کے لئے ہدایت و بشارت بن کر آیا ہے۔

((هذا بیان للناس و هدی و موعظه للمتقین)) (سورۃ آل عمران آیت ۱۳۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : یہ لوگوں کے لئے بیان اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے متقی لوگوں کے لئے۔

((الر کتب انزلنہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور)) (سورۃ ابراہیم آیت نمبر۱)

ترجمہ : الر۔ اے محمد ﷺ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں۔

((فانما یسرنہ بلسانک لتبشر بہ المتقین و تنذر بہ قوما لدا)) (سورۃ مریم۹۷)

ترجمہ : اے نبی ﷺ اس کلام کو ہم نے آسان کر کے تمہاری زبان میں اسی لئے نازل کیا ہے کہ آپ متقی اور پرہیز گاروں کو خوشخبری سنا دیں اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں۔

یوں تو قرآن مجید میں متعدد ایسی آیات مبارکہ ہیں جن میں قرآن کریم کے نزول کی صاف صاف وجوہات بیان کی گئی ہیں کہ قرآن کریم لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل کیا گیا ہے نہ کہ تعویذات لکھنے کے لئے۔ اب ایک وہ آیت بھی مطالعہ فرمالیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کہیں ہم قرآن کریم کو اس کے مصداق تو نہیں سمجھتے۔ نعیاذ باللہ۔

((وقال الرسول یرب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا)) (سورۃ الفرقان آیت۳۰)

ترجمہ : اور رسول اللہ ﷺ کہیں گے میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرا لیا۔ (متروک کر رکھا) یعنی اس قرآن کو نشانہ تضحیک بنا لیا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلمان
اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار

(حضرت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال)

مولانا ماہر قادری جو اسلام کے مشہور شاعر تھے انہوں نے "قرآن کی فریاد" کے نام پر کیا خوب اشعار کہہ کر مسلمانوں کی قرآن سے بد عملی کی کیا اچھی ترجمانی کی ہے۔

طاقوں پہ سجایا جاتا ہوں آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
جزدان حریر و ریشم کے اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطا مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول و قسم لینے کے لئے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں
دل سوز سے خالی رہتا ہے آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اک اک جلسے میں پڑھ کر سنایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے سچائی سے بڑھ کر دھوکہ ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں سو بار رلایا جاتا ہوں
مجھ سے یہ عقیدت کے دعوے قانون کے راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں یوں میں بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں کس عرس میں میری دھوم نہیں
مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((خیر الدواء القرآن)) "کہ بہترین دوا قرآن ہے" والی حدیث ضعیف ہے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الطب باب الاستشفاء بالقرآن ۲/۱۵۸ / حدیث ۳۵۰۱)

اس حدیث کے آخر میں یہ لکھا گیا ہے في الزوائد في اسناده الحارث الاعور وهو ضعيف الحارث بن عبداللہ الاعور الھمدانی کے متعلق علامہ ابن حجر عسقلانی نے تہذیب التہذیب میں ماہرین اسماء الرجال کی بہت سے آراء پیش کی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

قال الشعبی الحارث الاعور کان کذابا "شعبی کہتے ہیں کہ وہ جھوٹا تھا"۔

قال جرید: الحارث زیفا "جرید کہتے ہیں وہ مردود اور دھوکہ باز تھا"۔

☆ نیز تقریب التہذیب میں لکھتے ہیں۔

صاحب کذبہ "وہ جھوٹ بولنے والا تھا"

کذبه الشعبی فی رایه ورمی بالرفض و فی حدیثه ضعف (۱)

ترجمہ: امام شعبی نے اسے اپنی رائے میں جھوٹا کہا ہے اور وہ متہم بالرفض اور وہ حدیث میں ضعیف تھا۔

لہٰذا یہ حدیث بھی ناقابل عمل ٹھہری کیونکہ عمل اصول حدیث کے تحت صحیح کے مقابلہ میں ضعیف ناقابل عمل ہوتی ہے۔

☆ اصول عمل حدیث ☆

☆ سب سے پہلے صحیح حدیث پر اعتقادات، احکامات، عبادات، اور جملہ شرعی

---

(۱)۔ تہذیب التہذیب ۲/۱۴۵ الی ۱۴۸ ترجمہ نمبر ۲۴۸ و تقریب التہذیب صفحہ نمبر ۶۰۔ (مزید تفصیل کے لئے دیکھیں المعجم لرواۃ الذین تکلم علیھم الامام الترمذی فی جامعہ ترجمہ ۸۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امور میں عمل کیا جاتا ہے۔

☆ اگر صحیح حدیث ذخیرہ احادیث میں موجود نہ ہو تو پھر حدیث حسن پر اعتقادات' احکامات' عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جائے گا

☆ اگر حدیث حسن موجود نہ ہو تو پھر حدیث ضعیف پر صرف فضائل اعمال کے لئے عمل کیا جاتا ہے۔ اعتقادات' عبادات' اور جملہ شرعی امور میں عمل نہیں کیا جا سکتا مگر حدیث صحیح یا حسن کی موجودگی میں ضعیف پر عمل نہیں کیا جا سکتا(۱)۔

۲۔ دم اس لئے جائز ہے کہ اسے صاحب رسالت حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے جائز فرمایا ہے اور تعویذات اس لئے ناجائز ہیں کہ اس سے صاحب رسالت حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے منع فرما دیا ہے۔

یہ کہ اگر کوئی صحابی رسول ﷺ سے سوال کرتا تو آپ اس کو ضرور اجازت مرحمت فرماتے۔ یہ اگر مگر کا مسئلہ اسلام میں رائج نہیں ہو سکتا کیونکہ دین رسول اللہ ﷺ پر مکمل ہو چکا ہے اگر تعویذ لکھنا اتنا ضروری ہوتا تو دم کے ساتھ ہی اس کی اجازت بارگاہ رسالت سے جاری کر دی جاتی۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام مقدس میں فرماتے ہیں۔

((الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا)) (سورۃ المائدہ آیت نمبر۳)

ترجمہ : آج میں نے تمہارے لئے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔ (لہٰذا حرام و حلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں ان

---

(۱) مزید معلومات کے لئے مولف کی کتاب "علوم حدیث رسول ﷺ" کا باب "حدیث کی اقسام" ملاحظہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی پابندی کرو)

تشریح: صاحب تفہیم القرآن اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں :

دین کو مکمل کر دینے سے مراد اس کو ایک مستقل نظام فکر و عمل اور ایک ایسا نظام تہذیب و تمدن دینا ہے جس میں زندگی کے جملہ مسائل کا جواب اصولاً" یا تفصیلاً" موجود ہو اور ہدایت و راہنمائی حاصل کرنے کے لئے کسی حال میں اس سے باہر جانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

تکمیل دین کے سلسلہ میں نبی رحمت ﷺ نے فرمایا۔

حدیث عرباض بن ساریہ: (... لقد ترکتکم علی مثل البیضاء لیلھا کنھارھا لا یزیغ عنھا بعدی الا ھالک...)(۱)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے ارشاد میں فرمایا ہے۔ "میں تمہیں روشن دین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے اس سے اعراض کرنے والے تباہ ہو جائیں گے۔

جب اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے رسول کسی شرعی مسئلہ میں حکم فرماویں تو پھر اس میں اپنی رائے کا دخل ایک مسلمان کے شایان شان نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ "فالرای لیل والحدیث نھار" ذاتی رائے کی مثال اندھیری رات اور حدیث کی مثال روشن دن ہے۔

اب رہا مسئلہ کہ اس وقت یعنی عہد نبوی ﷺ میں لکھنے والے لوگ کم تھے۔ لہٰذا آپ نے اس لئے تعویذات لکھنے کی اجازت مرحمت نہ فرمائی۔ یہ سوال لاعلمی پر منحصر ہے۔ اس لئے کہ جو قرآن مقدس آج آپ کے ہاتھ میں ہے اور جس سے آپ تعویذات لکھنے کا کاروبار صرف مالی اور

---

(۱)۔ مسند احمد ۱۲۶/۴ بحوالہ "علوم حدیث رسول ﷺ"۔ اس حدیث کی سند حسن ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیاوی منفعت کی خاطر چلا رہے ہیں۔ اس وقت لکھنے والوں کے ہاتھوں سے لکھ کر ہی آپ تک پہنچا ہے۔ لکھنے والے کم ضرور تھے مگر ناپید نہیں تھے اس سلسلہ میں تاریخ کتابت قرآن و حدیث رسول ﷺ کا اگر مطالعہ کیا جائے تو اس دلیل کا ابطال خود بخود ہی ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں کچھ تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

جب اسلام کا آغاز ہوا تو مکہ مکرمہ میں سترہ اشخاص فن کتابت سے واقف تھے مثلاً" حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت حاطب بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ' اور خواتین میں سے حضرت شفا بنت عبداللہ عدویہ' حضرت حفصہ بنت عمر فاروق' حضرت ام کلثوم بنت عقبہ اور حضرت کریم بنت مقداد رضی اللہ عنہما مذکورہ اسماء گرامی مسلمانوں کے ہیں جو اس وقت چودہ کی تعداد میں تھے جب کہ اس وقت تین افراد کافر تھے جن میں سے دو فتح مکہ کے موقع پر اسلام کی نعمت سے سرفراز ہوئے جو یہ تھے۔ حرب بن امیہ (فن کتابت اس کی وساطت سے یمن سے مکہ پہنچا)۔ حضرت ابو سفیان اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہم۔

پھر جب اسلام کی اشاعت وسیع ہونا شروع ہو گئی اور پہلی اسلامی مملکت کا مدینہ منورہ میں قیام عمل میں آیا تو کاتبین وحی کی تعداد بھی بڑھنا شروع ہو گئی کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے علم سیکھنے کی ترغیب اصحاب رسول کو دی تھی۔ مثلاً" غزوہ بدر کے قیدیوں کو دس دس مسلمان بچوں کو فدیہ کے طور پر پڑھانے کا حکم دیا گیا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مسجد نبوی ﷺ میں رسمی طور پر کتابت کی تعلیم کا آغاز کر دیا گیا۔ جن میں جن معلمین کا تقرر بحیثیت اساتذہ کیا گیا ان میں سے چند اسماء یہ ہیں۔ حضرت عبداللہ بن سعید العاص، حضرت سعد بن الربیع، حضرت بشیر بن سعد بن ثعلبہ، حضرت ابان بن سعید بن العاص وغیرہ۔ یہ حضرات فن کتابت کے علاوہ قرآن کریم، قرات، درس احادیث اور دیگر اسلامی تعلیمات سے متعلق اپنے مسلمان بھائیوں کو علم دیا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ کاتبین وحی کی تعداد چالیس تک پہنچ گئی علاوہ ازیں پڑھے لکھے لوگ بھی تھے جو فن کتابت سے آشنا ہو چکے تھے(۱) لہٰذا یہ زعم باطل بھی زائل ہوا کہ لکھنے والے کم لوگ تھے اس لئے آپ نے تعویذات لکھنے کی اجازت مرحمت نہ فرمائی۔

۳۔ یہ دلیل کہ سلف میں بھی مجوزین اور مانعین تعویذات کے دو گروہ تھے صرف اتنا کہہ دینا کافی نہیں جب کہ دونوں گروہ کے دلائل واضح نہ کئے جائیں۔ مانعین تعویذات کے دلائل تو صحیح احادیث سے ثابت ہیں مگر مجوزین کے دلائل مفقود ہیں لہٰذا میں مجوزین کے دلائل کو بھی قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تاکہ اس مسئلہ کی صحیح صحیح صورت تجزیہ و تفریق سے ظاہر ہو جائے۔ پورے ذخیرہ حدیث میں یہ تین احادیث ملتی ہیں۔ جس سے مجوزین تعویذات استدلال کرتے ہیں۔

(۱) حدثنا موسیٰ بن اسماعیل حدثنا حماد عن محمد بن اسحاق عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ ﷺ : (کان یعلمھم من الفزع کلمات : اعوذ بکلمات اللہ التامہ من غضبہ و شر عبادہ و من

(۱)۔ اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے مولف کی کتاب "علوم حدیث رسول ﷺ" کا مطالعہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

همزات الشیاطین وان یحضرون' وکان عبداللّٰہ بن عمرو یعلمهن من عقل من بنیه و من لم یعقل کتبه فاعلقه علیه) (حدیث حسن غریب)(۱)

ترجمہ : عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خوف کے وقت یہ کلمات پڑھنے کو سکھاتے تھے۔ کہ میں پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تیرے مکمل کلمات سے نیز تیرے غضب اور ناراضگی اور بندوں کے شر اور شیطان کے شر و فساد سے اور یہ کہ وہ میرے پاس وسوسوں کے لئے آئیں (یہ حدیث مرفوع ہے جس میں یہ کلمات پڑھنے کا حکم نبی ﷺ نے دیا ہے) (اور حضرت عبداللہ بن عمرو العاص اپنے سمجھدار بچوں کو یہ کلمات سکھلاتے اور جو نابالغ تھے ان کے گلے میں لٹکا دیتے) یہ حدیث نہیں اثر ہے جو صحابی کا عمل ہے۔

(۲) حدثنا علی بن حجر اخبرنا اسماعیل بن عیاش عن محمد بن اسحاق عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول اللّٰہ ﷺ قال : (اذا فزع احدکم فی النوم فلیقل اعوذ بکلمات اللّٰہ التامه من غضبه و عقابه و شر عبادة من همزات الشیاطین وان یحضرون فانها لن یضره) فکان عبداللّٰہ بن عمرو یلقنها من بلغ من ولده و من لم یبلغ منهم کتبها فی صک ثم علقها فی عنقه(۲) قال الترمذی هذا حدیث حسن غریب

ترجمہ : حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو یہ کلمات

---

(۱)۔ سنن ابی داؤد کتاب الطب باب کیف الرقی ۴/۲۱۸ / حدیث ۳۸۹۳

(۲)۔ سنن الترمذی ابواب الدعوات ۵/۵۴۱/ حدیث ۳۵۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھے "میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے کلمات سے نیز اس کے غضب اور اس کی ناراضگی سے اور بندوں کے شر سے اور شیاطین کے شر سے کہ وہ میرے پاس آکر وساوس ڈالیں۔" تو ایسا شخص ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ (یہ مرفوع حدیث یعنی ارشاد رسول ہے) حضرت عبداللہ بن عمرو العاص بچوں کو یہ کلمات سکھلاتے جو بالغ تھے اور جو نابالغ تھے ان کے گلے میں کاغذ پر لکھ کر ڈال دیتے) یہ حدیث نہیں اثر ہے جو صحابی کا عمل ہے۔

(۴) حدثنی ابو بکر محمد بن احمد بالویه ثنا عبداللّٰه بن احمد حنبل ثنا عبیداللّٰه بن عمر ثنا جریر بن عبدالحمید عن محمد بن اسحاق عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده عن عبداللّٰه و هو ابن عمرو العاص قال سمعت رسول اللّٰه ﷺ یامر بکلمات من الفزع : (اعوذ بکلمات اللّٰه التامات من غضبه و عقابه و من شر عباده و من همزات الشیاطین و ان یحضرون) قال فکان عبداللّٰه بن عمرو من بلغ من ولده علمهن ایاه فقالهن عند نومه وان لم یبلغ منهم کتبها و علقها فی عنقه(۱)

☆ ھذا حدیث صحیح الاسناد متصل فی موضع الخلاف یعنی الاختلاف فی سماع شعیب عن جده

☆ شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو العاص

☆ وذکر المزی فی تحفۃ الاشراف ۶/۳۷۱۔ و قال عمرو بن شعیب ابن محمد بن عبداللّٰه بن عَمَر جده عبداللّٰه ابن عمرو لم یدرکه۔

(۱)۔ مستدرک الحاکم کتاب الدعاء ۱/۵۴۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرو العاص روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ ڈرنے میں یہ کلمات پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ کہ میں پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تیرے مکمل کلمات سے نیز تیرے غضب اور ناراضگی اور بندوں کے شر اور شیطان کے شر سے اور یہ کہ وہ میرے پاس آکر وسوسے ڈالیں۔ (اور حضرت عبداللہ بن عمرو العاص اپنے بالغ بچوں کو یہ کلمات یاد کراتے اور اپنی قوم کو بھی تلقین کرتے۔ اور جو ابھی نابالغ تھے ان کے گلے میں لکھ کر یہ کلمات ڈال دیتے۔

امام مزی اس حدیث کی سند میں فرماتے ہیں کہ شعیب بن محمد اپنے دادا عبداللہ بن عمرو العاص سے ملے ہی نہیں یعنی بعد میں پیدا ہوئے لہٰذا ان سے سماع ثابت نہ ہونے کی وجہ سے یہ حدیث منقطع ہے۔

☆ ان تینوں احادیث میں روایت حدیث میں راوی کی دیانت دیکھیں کہ اس نے بالکل صاف صاف وہ کچھ روایت کردیا ہے جو نبی ﷺ نے فرمایا تھا اور وہ ہے کہ جب کسی شخص کو خوف یا ڈر محسوس ہو تو وہ فلاں فلاں کلمات پڑھے اور یہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کا حکم ہے۔ صحابی نے کہاں کہا ہے کہ بچوں کے گلوں میں تعویذ لٹکاؤ جب کہ تعویذ لکھ کر لٹکانے اور وہ بھی نابالغ بچوں کو یاد کرنے کی ترغیب تابعی صحابی کی طرف منسوب کرتا ہے اس طرح مرفوع حدیث اور موقوف کا آپس میں ٹکراؤ کرایا جا رہا ہے حالانکہ مرفوع کے مقابل موقوف کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی کیونکہ مرفوع رسول اللہ ﷺ کی حدیث اور موقوف صحابی کی طرف منسوب اثر ہوتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کے قرآن کریم میں فرما دیا ہے کہ :

((یایها الذین امنوا لا تقدموا بین یدی اللّٰہ و رسولہ)) (سورۃ الحجرات آیت نمبر۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کے آگے پیش قدمی نہ کرو۔ (تمام معاملات میں کتاب و سنت کی پیروی کرو)

حضرت ابن عباس فرمایا کرتے تھے کہ مجھے خدشہ ہے کہ کہیں تم پر آسمان سے پتھروں کی بارش نہ نازل ہو جائے کیونکہ میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان یہ ہے اور تم اس مقابل کہتے ہو کہ ابوبکر اور عمر نے یہ کہا ہے۔

محترم مجوز تعویذ ! اب آپ ہی دیانتداری سے فیصلہ فرمائیں کہ کیا آپ اس جرم میں ملوث تو نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مقابلہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو العاص کا قول پیش کرتے ہیں۔ وہ بھی صحیح نہیں۔ (اور اس اثر کی سند بھی ضعیف ہے' دیکھئے الکلم الطیب حدیث۴۸)۔ چوتھی دلیل کا جواب بھی یہی ہے۔

۵۔ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعویذ پہننے کے اظہار کی حقیقت اس حدیث میں دیکھیں۔

☆ عن عبدالرحمن بن رافع التنوخی قال: سمعت عبدالله بن عمرو العاص يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول : (ما ابالي... اذا انا شربت ترياقا او تعلقت تميمه او قلت الشعر من قبل نفسي)(۱)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرو العاص روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا انہوں نے فرمایا کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ.... میں تریاق پی لوں یا تعویذ لٹکالوں یا میں اپنی طرف سے شعر کہوں۔

یہ حدیث ضعیف ہے متعدد صحیح احادیث کے خلاف ہے لہٰذا یہ ناقابل عمل

---

(۱)۔ سنن ابو داؤد کتاب الطب باب فی الترياق ۴/۲۰۱/ حدیث۳۸۶۹ و مسند احمد ۲/ ۲۲۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کیونکہ اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن رافع التنوخی جو راوی ہے۔ اس پر محدثین نے کلام کیا ہے جو یہ ہے :

قال الحسینی : "فیہ نظر" (تعجیل المنفعۃ ترجمہ ۶۲۲)

"حسینی کہتے ہیں کہ اس راوی پر کلام ہے یعنی اس پر طعن ہے"۔

قال البخاری : فی حدیثہ مناکیر "امام بخاری فرماتے ہیں۔ اس کی حدیث منکر ہوتی ہے"۔

قال ابو حاتم : حدیثہ منکر "ابو حاتم کہتے ہیں اس کی حدیث منکر ہے۔"

قال الساجی : فیہ نظر "ساجی کہتے ہیں اس راوی پر طعن ہے۔"

قال البنانی : فیہ نظر وھو غیر مشہور(۱) "علامہ بنانی فرماتے ہیں اس راوی پر طعن ہے اور یہ غیر مشہور ہے۔"

قال ابن حجر : ضعیف(۲) "علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ ضعیف راوی ہے۔"

دوسرا راوی المعاوی بھی ضعیف ہے(۳)

قال ابو الفتح الازدی شرحبیل : بن شریک ضعیف

"ابوالفتح ازدی کہتے ہیں کہ شرجیل بن شریک ضعیف راوی ہے۔ لہٰذا یہ حدیث ضعیف ہوئی چونکہ اصول عمل حدیث کے مطابق یہ حدیث ناقابل عمل ہے اس لئے تعویذ لکھنا یا پہننا مردود عمل ٹھہرا۔

۶۔ نبی رحمت ﷺ نے انگشتری بطور تعویذ یا حفاظت کے لئے نہیں پہنی تھی بلکہ صلح حدیبیہ کے بعد ۷ھ میں جب رسالت ماب نے تبلیغ اسلام

---

(۱)۔ تہذیب التہذیب ۶ ترجمہ ۳۴۵ (۲)۔ تقریب التہذیب صفحہ ۲۰۱

(۳)۔ تہذیب التہذیب ۴ ترجمہ ۵۵۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ملوک قیصر و کسریٰ، یہود و نصاریٰ اور دیگر افراد کو مکتوبات ارسال کرنے کا عزم کیا تو صحابہ کرام نے عرض کیا کہ قیصر و کسریٰ روم اور فارس کے بادشاہ اس وقت تک کسی مکتوب کو معتمد نہیں سمجھتے جب تک اس پر مہر ثبت نہ ہو تو اس موقعہ پر آپ ﷺ نے چاندی کی ایک منقش انگوٹھی بنوائی جس پر "محمد ﷺ" نقش تھا یہ انگوٹھی آپ اپنے دائیں ہاتھ کی خنصر یعنی چھنگلیا میں پہنتے اور ارسال کردہ مکتوبات پر اس سے مہر لگاتے۔ صحیح بخاری کی صحیح حدیث اس موضوع پر ملاحظہ فرمائیں۔

عن قتادہ قال : سمعت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یقول : (لما اراد النبی ﷺ ان یکتب الی الروم قیل له انهم لا یقرون کتابا الا ان یکون مختوما فاتخذ خاتما من فضه فکانی انظر بیاضه فی یده و نقش فیه محمد رسول اللہ ﷺ)(۱) و قال لا ینقشن احد علی نقش خاتمی هذا (متفق علیہ عن ابن عمر)

ترجمہ : حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے سنا انہوں نے کہا جب نبی ﷺ نے شاہ روم کو مکتوب لکھنا چاہا تو آپ کو مشورہ دیا گیا کہ وہ اس وقت کوئی خط قابل اعتماد نہیں سمجھتے بلکہ پڑھتے تک نہیں جب تک وہ مہر شدہ نہ ہو تو اس موقع پر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس کی سفیدی آج بھی نظر میں جھلکتی ہے اور اس میں "محمد رسول اللہ ﷺ" منقش تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص میری منقش انگوٹھی جیسے حروف اپنی انگوٹھی پر نہ بنوائے۔ کیونکہ نقش پر لکھا تھا

---

(۱)۔ صحیح البخاری، کتاب الجہاد، باب دعوۃ الیھود والنصاری و علی ما یقاتلون علیہ ۱۰۸/۶ / حدیث ۲۹۳۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"محمد رسول اللہ ﷺ" اور یہ کسی امتی کے لئے جائز نہیں۔

اس سلسلہ میں مزید تفصیلات طبقات ابن سعد جلد اول صفحہ۲۵۸ سے ۲۹۰ یا "علوم حدیث رسول ﷺ" میں مکتوبات نبوی میں ملاحظہ فرمائیں۔

تعویذات کو جائز قرار دینے والے چند روز دنیوی منفعت کی خاطر حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے سے بھی نہیں گریز کرتے جب کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جو کوئی میری طرف جھوٹ منسوب کرتا ہے تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔"(۱) العیاذ باللہ۔

☆ تعویذات کے مفاسد ☆

☆ "تعویذات کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں" کے موضوع میں آپ نے کتاب و سنت کی روشنی میں دلائل کا مطالعہ کیا کہ تعویذ لکھنا' لکھانا' لینا' دینا اور پہننا سب شرکیہ امور میں سے ہیں۔

جن سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے تاہم کچھ مزید معلومات اس سلسلہ میں پیش خدمت ہیں تاکہ تعویذات کی قباحت اور مفاسد پر کچھ روشنی پڑ سکے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے قرآن مقدس میں فرماتے ہیں :

((لا یمسه الا المطهرون)) (سورۃ الواقعہ۷۹)

ترجمہ: اسے پاکیزہ لوگوں کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔

☆ اسی مقدس و منزل قرآن کی مقدس آیات جنبی یا محتلم مرد' حائضہ یا نفاسہ عورت جو ناپاکی کی حالت میں ہوتے ہیں' ان کے گلے میں قرآنی تعویذات کیا قرآن مقدس کی بے حرمتی نہیں تو اور کیا ہے؟

---

(۱)۔ صحیح البخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ متفق علیہ اللؤلؤ والمرجان حدیث نمبر ۳

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ رفع حاجت کے وقت حمام یا بیت الخلاء میں قرآنی آیات کو اپنے ساتھ گلے یا بازو میں باندھ کر لے جانا قرآن مقدس کی بے حرمتی نہیں تو اور کیا ہے؟

☆ جب کہ قرآن مقدس کی عظمت تقدس اور اسکی عزت و آبرو کی حفاظت اتنی ضروری ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے قرآن مقدس کو دشمن یعنی کافر کی سرزمین میں لے جانے سے محض اس لئے منع فرمادیا کہ مبادا اس کی بے حرمتی نہ ہو جائے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ (نہی ان یسافر بالقرآن الی ارض العدو) (۱)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن کریم کو ساتھ لے کر دشمن یعنی کافر کی سرزمین میں سفر سے منع فرمایا ہے۔

علاوہ ازیں تعویذ پہننے والے کا اس تعویذ پر اتنا اعتقاد اور اعتماد ہو جاتا ہے کہ وہ اس تعویذ کو اپنی شفایابی یا مصائب سے چھٹکارا کا حتمی حل سمجھتا ہے اور یہ وہ بدترین گناہ ہے جو شرک کہلاتا ہے پھر غیر محرم مرد و زن کا باہمی اختلاط اور ایسی ہی نوعیت کی دیگر قباحتیں۔

☆ اب میں اس موضوع کو ایک عقل اور عام بات پر ختم کرتا ہوں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حق پر چلنے اور اس کے کہنے کی توفیق عنایت فرمائے' آمین۔

جو برکت قرآن پاک کے تیس پاروں' اسکی 114 سورتوں' اس کی 6,236 آیات مبارکہ' تین لاکھ تیس ہزار سات سو تینتیس (3,30,733) حروف

---

(۱)۔ صحیح البخاری کتاب الجہاد باب کراہیہ السفر بالمصاحف الی ارض العدو ۶/۱۳۳ حدیث ۲۹۹۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ستتر ہزار آٹھ سو پینتالیس (77,845) کلمات میں ہو سکتی ہے وہ چند آیات یا حروف میں نہیں ہو سکتی۔

اس لئے تعویذات پر ایمان رکھنے والوں کے لئے تو پورا قرآن بہتر ہے کہ آج کے دور میں تو مکمل اور پورا قرآن صرف ایک فل سکیپ ورق پر پرنٹ شدہ مل جاتا ہے لہٰذا تعویذ فروشوں سے بھی چھٹکارا' تعویذ فروشوں کے اڈوں میں حصول تعویذ کیلئے مالی اور وقتی ضیاع سے بچت بھی اور برکت بھی زیادہ۔

اہل فکر حضرات کے لئے یہی نقطہ ہی غور و فکر کے لئے کافی ہے۔

❑ ❑ ❑ ❑

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ دم کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں ☆

ابتداء اسلام میں حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے دم تعویذ اور عمل حب کو قطعاً" منع فرما دیا تھا(۱)۔ بعد میں دم کی اجازت بعض شرائط کے ساتھ مرحمت فرمائی مگر تعویذات اور عمل حب کو بدستور حرام رکھا۔ جس کے دلائل صحیح احادیث رسول ﷺ سے پیش کئے جارہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی اس اجازت سے ہر مسلمان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ خواہ وہ عالم ہو یا عامی۔ بعض اشیاء کے دم جو رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے نکلے یا بعض اصحاب رسول ﷺ نے آپ کو پڑھ کر سنائے اور آپ نے انہیں برقرار رکھا ان کی کچھ تفصیلات بھی پیش خدمت ہیں تاکہ سنت نبوی ﷺ کے مطابق تمام مسلمان مستفید ہو سکیں۔

☆ نبی ﷺ کے دم کرنے کا طریقہ ☆

۱۔ عن عبدالعزیز قال: دخلت انا و ثابت علی انس بن مالک فقال ثابت یا ابا حمزہ اشتکیت فقال انس الا ارقیک برقیہ رسول ﷺ قال بلی قال: (اللھم رب الناس مذھب الباس اشف انت الشافی لاشافی الا انت شفاء لایغادر سقما) (۲)

ترجمہ: عبدالعزیز روایت کرتے ہیں کہ ایک روز میں اور ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ثابت نے اپنی مرض کی شکایت

---

(۱)۔ یہ حدیث آپ (تعویذات کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں) کے عنوان میں دلائل نمبر۳ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب رقیہ النبی ﷺ ۲۰۶/۱۰ حدیث ۵۷۴۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس سے کی تو انہوں نے کہا کیا میں وہ دم آپ کو نہ کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا ضرور کیجئے چنانچہ انہوں نے کہا "اے لوگوں کے پروردگار لوگوں کی بیماریاں دور کرنے والے تو شفا فرما کیونکہ تو ہی شفا دینے والا ہے اور تیرے سوا اور کوئی شفا نہیں دیتا تو ایسی شفا دے جو مکمل ہو۔

۲۔ عن عائشه رضی اللّٰه عنها (ان النبی ﷺ کان یعوذ بعض اهله یمسح بیده الیمنی و یقول اللهم رب الناس اذهب الباس واشفه و انت الشافی لاشفاء الا شفاؤک شفاء لایغادر سقما)(۱)

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دم کرتے وقت پڑھتے "بیماری دور فرما اے لوگوں کے پروردگار تیرے ہاتھ میں شفا ہے۔ اور تیرے سوا اور کوئی ذات نہیں جو کسی کی مشکل حل فرمائے۔

۳۔ عن عائشه رضی اللّٰه عنها (ان النبی ﷺ کان یقول للمریض : بسم اللّٰه تربه ارضینا بریقه بعضنا یشفی سقیمنا باذن ربنا)(۲)

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مریض کو دم کرتے وقت فرماتے "شروع اللہ کے نام سے مٹی ہمارے وطن کی ریق (لب) ہمارے بعض کی شفا کرتی ہے بیماروں کو ہمارے رب کی اجازت سے۔

---

(۱)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب رقیہ ۲۰۶/۱۰ / حدیث ۵۷۴۴

(۲)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب رقیہ ۲۰۶/۱۰ / حدیث ۵۷۴۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ ابن حجر عسقلانی فتح الباری میں حدیث نمبر۳۴ کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ جب کوئی اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے زخم یا کسی تکلیف کی شکایت کرتا تو نبی ﷺ اپنی شہادت کی انگلی سے اپنے منہ سے لب مبارک لگا کر پھر اس کو مٹی سے ملا کر مریض کے ماؤفہ حصہ پر لگاتے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا فرما دیتے۔

امام نووی کہتے ہیں کہ "ارضنا" سے مراد حدود حرم مدینہ منورہ ہے جو کہ مسجد نبوی کے گرداگرد چھ مربع میل کا علاقہ ہے' کی مٹی مراد ہے۔ اور ر۔یقنا سے مراد ہے لب دہن مبارک یعنی مدینہ منورہ کی مٹی اور رسول ﷺ کا لب مبارک دونوں لازم و ملزوم ہیں یہ شرف خاص ہے جو معجزہ کی صورت میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی اس سنت پر ہر دیس کا مسلمان خواہ وہ کسی بھی وطن اور کسی بھی جگہ سے تعلق رکھتا ہو' دم کے وقت ایسا عمل کر کے سنت مطہرہ پر عمل کر سکتا ہے۔ امام بیضاوی کہتے ہیں کہ یہ چیز طبی طور پر بھی ثابت شدہ ہے کہ اپنی وطن کی مٹی انسانی مزاج کی حفاظت اور دفع ضرر کا سبب ہوتی ہے۔

☆ بچھو گزیدہ کو سورۃ فاتحہ کے دم سے شفا اور دم کا معاوضہ ☆

۴۔ عن ابی سعید ان رهطا من اصحاب رسول ﷺ انطلقوا فی سفرة سافروها حتی نزلوا حی من احیاء العرب فاستضافوهم فابوا ان یضیفوهم فلدغ سید ذلک الحی' فسعوا له بکل شئی' لاینفعه شئی۔ فقال بعضهم لو اتیتم هولاء الرهط الذین قد نزلوا بکم' لعله ان یکون عند بعضهم شئی۔ فاتوهم فقالوا : یایها الرهط' ان سیدنا لدغ'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فسیعنا له بکل شئی' لاینفعه شئی' فهل عند احدمنکم شئی؟ فقال بعضهم : نعم' واللّٰه انی لراق' ولکن واللّٰه لقد استضفناکم فلم تضیفونا؟ فما انا براق لکم حتی تجعلوا لنا جعلاً۔ فصالحوهم علی قطیع من الغنم فانطلق فجعل یتفل و یقرا (الحمد للّٰه رب العالمین) حتی لکانما نشط من عقال' فانطلق یمشی مابه قلبه۔ قال فاوفوهم جعلهم الذی صالحوهم علیه۔ فقال بعضهم : اقسموا فقال الذی رقی : لاتفعلوا حتی ناتی رسول اللّٰه ﷺ فنذکر له الذی کان' منظر ما یامرنا۔ فقدموا علی رسول اللّٰه ﷺ فذکروا له' فقال : (وما یدریک انها رقیه؟ اصبتم' اقسموا واضربوا لی معکم بسهم)(۱) حدیث ابن عباس میں ہے کہ قالوا اخذت علی کتاب اللّٰه اجرا حتی' قدموا المدینه فقالوا : یا رسول اللّٰه اخذ علی کتاب اللّٰه اجرا؟ فقال رسول اللّٰه ﷺ : (ان احق ما اخذتم علیه اجرا' کتاب اللّٰه) (۲)

ترجمہ : حضرت ابو سعید خدری روایت کرتے ہیں کہ اصحاب رسول اللہ ﷺ کا ایک قافلہ سفر پر گیا اور یہ قافلہ عرب کی بستیوں میں سے ایک بستی میں جاکر ٹھہرا اور اس بستی والوں نے اس قافلہ اصحاب کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ اتفاق سے اس بستی کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا تو اس بستی کا ایک آدمی آیا اور اس قافلہ سے استدعا کی کہ ہمارے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہے اور ہم نے پوری کوشش کی ہے مگر اسے افاقہ نہیں ہوا' کیا تم

---

(۱)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب النفث فی الرقیہ ۱۰/۲۰۹ رحدیث ۵۷۴۹

(۲)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب الشروط فی الرقیہ بفاتحہ الکتاب ۱۰/۱۹۹ حدیث ۵۷۳۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کوئی دم کرنے والا ہے تو ایک صحابی نے کہا کہ تم لوگوں نے ہماری مہمان نوازی سے انکار کیا ہے لہٰذا جب تم ہمیں ایک معین مقدار بکریوں کی نہ دو گے ہم دم نہیں کریں گے چنانچہ وہ بکریاں دینے پر راضی ہوا لہٰذا اسے سورۃ فاتحہ کا دم کیا گیا تو وہ ٹھیک ہو گیا اور انہیں وہ معین مقدار بکریوں کی دی جن پر رضامندی ہوئی تھی۔ اس پر بعض صحابہ کرام نے مشورہ دیا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کرلیں دم کرنے والے نے کہا جب تک اس واقعہ کی خبر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش نہ کردی جائے گی اس وقت تک اس معاملہ میں کچھ نہ کیا جائے گا۔ پس رسول اللہ ﷺ کیخدمت میں یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں کیسے پتہ چلا کہ فاتحہ دم ہے۔ تم نے صحیح کیا تم بکریاں تقسیم کرلو نیز مجھے بھی اس میں حصہ دو۔ صحیح البخاری کی دوسری روایت جو فضائل القرآن باب فاتحہ الکتاب میں آئی ہے اس میں بکریوں کی تعداد تیس بتائی گئی ہے۔ جب کہ ترمذی کی روایت میں اس کی مکمل تفصیل بتائی گئی ہے کہ دم کرنے والے حضرت سعید خدری تھے اور اس سردار کو بچھو نے کاٹا تھا اور تیس بکریوں پر ہی دم کرنے کا اتفاق ہوا تھا۔

حدیث ابن عباس: یہ حدیث بھی اس واقعہ سے متعلق ہے کہ ابن عباس نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا قرآن کا دم کرکے ہم نے معاوضہ وصول کیا تو آپ نے فرمایا یہ زیادہ برحق بات تھی کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھ کر اس پر معاوضہ لیا۔

۵۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت: (کان رسول اللہ ﷺ اذا اوی الی فراشہ نفث فی کفیہ بقل ھو اللہ احد وبالمعوذتین جمعیا ثم یمسح بھما وجھہ وما بلغت یداہ من جسدہ) کان ینفث علی نفسہ فی مرضہ الذی قبض فیہ بالمعوذات' فلما ثقل کنت انا انفث علیہ بھن' فامسح بید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برکتها فسالت ابن شهاب : کیف کان ینفث. قال ینفث علی یدیه' ثم یمسح بهما وجهه (۱)

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سونے کی غرض سے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونک مارتے۔ سورۃ اخلاص' سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اور پھر اپنے چہرہ مبارک اور جسم کے دیگر حصوں تک جہاں آپ کے ہاتھ مبارک پہنچتے' پھیر لیتے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حتی کہ مرض الموت میں یہ تینوں سورتیں پڑھ کر رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں میں پھونکتی اور پھر ان کے ہاتھ برکت کی خاطر ان کے جسم پر پھیرتی۔

☆ امراض میں دم کی اجازت ☆

۶۔ عن عبدالرحمٰن بن الاسود عن ابیه قال سالت عائشه عن الرقیه من الحمه قالت : (رخص النبی ﷺ الرقیه من کل ذی حمه) (۲)

ترجمہ : حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے موذی جانوروں کے دم سے متعلق پوچھا تو موصوفہ نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے تمام موذی جانوروں کے کاٹنے سے دم کی اجازت دی ہے۔

۷۔ عن عبداللہ بن مسعود قال: (بینا رسول اللہ ﷺ

---

(۱)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب النفث فی الرقیه و باب المراۃ ترقی الرجل ۲۰۹/۱۰ / حدیث ۵۷۴۷ و ۵۷۵۱

(۲)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب رقیۃ الحیۃ والعقرب ۲۰۵/۱۰ / حدیث ۵۷۴۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يصلى اذا سجد فلدغته عقرب فى اصبعه فانصرف رسول اللهﷺ وقال لعن الله العقرب ماتدع نبيا ولاغيره قال ثم دعا بانا فيه ماء و ملح فجعل يضع موضع اللدغه فى الماء والملح ويقراء قل هوالله احد والمعوذتين حتى سكنت) (۱)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمارے درمیان رسول اللہﷺ کو نماز کی حالت سجدہ میں بچھو نے آپ کی انگلی پر کاٹ لیا۔ نماز سے فارغ ہوکر آپ نے فرمایا کہ بچھو پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہ نبی اور عام شخص کے درمیان تمیز نہیں کرتا۔ پھر آپ نے ایک برتن منگوایا اور اس میں پانی اور نمک ملایا پھر اس برتن میں آپ نے اپنی بچھو گزیدہ انگلی ڈالی اور سورۃ اخلاص سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں حتی کہ آپ کی تکلیف زائل ہو گئی۔

۸۔ عن عائشه قالت : لدغت النبیﷺ عقرب و هوفى الصلاة فقال : (لعن الله العقرب ماتدع المصلى و غير المصلى اقتلوها فى الحل والحرم) (۲)

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نماز کی حالت میں نبیﷺ کو بچھو نے کاٹ لیا تو آپ نے فرمایا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہ نہ نمازی اور نہ غیر نمازی میں تمیز کرتا ہے اسے حدود حرم اور غیر حدود حرم جہاں بھی پاؤ مار دو۔

---

(۱)۔ اس حدیث کو مسند ابی شیبہ میں روایت کیا گیا ہے۔

(۲)۔ سنن ابن ماجہ کتاب اقامہ الصلاۃ والسنہ فیھا باب ماجاء فی قتل الحیہ والعقرب فی الصلاۃ ۱/۳۹۵ / حدیث ۱۲۴۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ عن ابی سعید ان جبریل (اتی النبی ﷺ فقال یا محمد اشتکیت فقال نعم قال بسم اللّٰہ ارقیک من کل شئی یوذیک من شر کل نفس او عین حاسد اللّٰہ یشفک باسم اللّٰہ ارقیک) (صحیح مسلم کتاب السلام باب الطب والرقی ج۱۴/۱۷۰)

ترجمہ : حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور فرمایا اے محمد ﷺ کیا آپ بیمار ہوگئے؟ آپ نے جواب دیا ہاں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دم کیا اور کہا میں اللہ تعالیٰ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے میں اس کے نام پر آپ کو دم کرتا ہوں۔

۱۰۔ عن عثمان بن ابی العاص الثقفی انہ شکا الی رسول اللّٰہ ﷺ و جعا یجدہ فی جسدہ منذ اسلم فقال لہ رسول اللّٰہ ﷺ : (ضع یدک علی الذی تالم من جسدک و قل باسم اللّٰہ ثلاثا و قل سبع مرات اعوذ باللّٰہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر) (۱)

ترجمہ : حضرت عثمان بن ابو عاص ثقفی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شکایت کی کہ میں جب سے مسلمان ہوا ہوں میرے جسم میں درد ہوتا ہے پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنا ہاتھ اس درد والی جگہ پر رکھو اور پڑھو میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سات دفعہ پڑھو میں اللہ تعالیٰ اور اسکی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کے لاحق ہونے کا مجھے خوف ہے۔

(۱)۔ صحیح مسلم کتاب السلام باب استحباب وضع یدہ علی موضع الالم مع الدعاء ج۱۴/۱۸۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موطا میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ قال ففعلت ذلک فاذھب اللہ تبارک و تعالیٰ ما کان بی فلم ازل امربھا اھلی وغیرھم(۱)

حضرت عثمان کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق عمل کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا عنایت فرمائی اس لئے میں اپنے گھر والوں اور دیگر لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہوں۔

۱۱۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت : (امرنی النبی ﷺ ۔ او امر ۔ ان یسترقی من العین(۲)

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ نظر بد کا دم کیا کرو۔

۱۲۔ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا : ان رسول اللہ ﷺ (رای فی بیتہا جاریہ فی وجہہا سفعہ فقال : استرقوا لہا فان بہا النظرۃ)(۳)

ترجمہ : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز ایک لڑکی کو دیکھا جو نظر بد کی وجہ سے پژمردہ ہو گئی تھی آپ نے مجھے فرمایا کہ اس کو دم کرو کیونکہ اس کو نظر لگ گئی ہے۔

۱۳۔ عن انس قال : (رخص رسول اللہ ﷺ فی الرقیہ من العین والحمہ والنملہ)(۴)

(۱)۔ موطا امام مالک کتاب العین باب التعوذ والرقیہ من المرض جزء۲/۹۴۳ / حدیث ۹
(۲)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب رقیۃ العین ۱۰/۱۹۹ / حدیث ۵۷۳۸
(۳)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب رقیۃ العین ۱۰/۱۹۹ / حدیث ۵۷۳۹
(۴)۔ صحیح مسلم کتاب السلام باب استحباب الرقیہ من العین والنملہ والحمہ جز۱۴/۱۸۴ / حدیث ۵۷۳۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور پہلو کے پھوڑوں کے دم کی اجازت مرحمت فرمائی۔

۱۴۔ قال ابن صالح محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس بن شماس عن ابیه عن جده عن : رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم (انه دخل علی ثابت بن قیس قال احمد و هو مریض فقال اکشف الباس رب الناس عن ثابت بن قیس بن شماس ثم اخذ ترابا من بطحان فجعله فی قدح ثم نفس علیه بماء وصبه علیه)(۱)

ترجمہ : ابن صالح محمد اپنے داوا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ثابت بن قیس کے ہاں ان کی بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے احمد بیان کرتے ہیں وہ مریض تھا' آپ نے فرمایا دور فرما لوگوں کے رب' قیس بن شماس کی بیماری۔ پھر آپ نے وادی بطحان سے مٹی لی اسے ایک پیالہ میں ڈال کر پھر اس میں پانی ملایا اور اسے قیس بن شماس پر چھڑک دیا۔

❑ ❑ ❑ ❑

(۱)۔ سنن ابو داؤد کتاب الطب باب ماجاء فی الرقی ۴/۱۴۔۲۱۳ حدیث ۳۸۸۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ دم کر کے نفع پہنچانے کا حکم ☆

۱۵۔ وقال ابو الزبیر سمعت جابر بن عبداللّٰہ یقول لدغت رجلا منا عقرب و نحن جلوس مع رسول اللّٰہ ﷺ فقال رجل یارسول اللّٰہ ﷺ ارقی قال: (من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلیفعل) (۱)

ترجمہ: ابو زبیر روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا انہوں نے کہا کہ ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا اور ہم اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے پس ایک آدمی نے عرض کیا اے رسول اللہ ﷺ کیا اسے دم کریں تو آپ نے فرمایا جو تم میں سے ایسا کر سکتا ہے وہ کرکے اپنے بھائی کو فائدہ پہنچائے۔

☆ جس دم میں شرک نہ ہو وہ جائز ہے ☆

۱۶۔ عن عوف بن مالک الاشجعی قال کنا نرقی فی الجاھلیہ فقلنا یارسول اللّٰہ ﷺ کیف تری فی ذلک فقال: (اعرضوا علی رقاکم لاباس بالرقی مالم یکن فیہ شرک (۲)

ترجمہ: حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم دور جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے تو ہم نے آپ سے دریافت کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ اب اس میں آپ کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا مجھے

---

(۱)۔ صحیح مسلم کتاب السلام باب استجاب الرقیہ من العین والنملہ والحملہ ج۱۴ /۱۸۶۔ حضرت جابر ہی سے اس حدیث کے بعد دو مزید احادیث نفع پہنچانے کی ہیں۔

(۲)۔ صحیح مسلم کتاب السلام باب استجاب الرقیہ من العین والنملہ والحملہ ج۱۴ /۱۸۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا دم بتاؤ آپ نے سن کر فرمای اس میں کوئی بات نہیں اور ایسا دم جس میں شرک نہ ہو جائز ہے۔

☆ دم سیکھنے سکھلانے کی رغبت ☆

۱۷۔ عن الشفا قالت: دخل علی رسول اللہ ﷺ وانا عند حفصہ فقال لی: (الا تعلمین ھذہ رقیہ النملہ کما علمتیھا الکتابہ)(۱)

ترجمہ: حضرت شفا بنت عبداللہ روایت کرتی ہیں کہ میں حضرت حفصہ کے پاس بیٹھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور مجھے فرمایا کہ جیسے تو نے حفصہ کو لکھنا سکھلایا ہے ایسے ہی اسے دنبل کے دم کو بھی سکھلاؤ۔

☆ کھانے اور پینے میں پھونکنا منع ہے ☆

۱۸۔ (ا) عن ابن عباس قال: (لم یکن رسول اللہ ﷺ ینفخ فی طعام ولاشراب ولا ینفس فی الانا)

(ب) عن ابن عباس قال: (نھی رسول ﷺ ان یتنفس فی الانا اوینفخ فیہ) (و قال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح)(۲)

(ترمذی کی روایت کے مطابق یہ حدیث حسن ہے)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول

---

(۱)۔ سنن ابو داؤد کتاب الطب باب ماجاء فی الرقی ۴/۲۱۵ / حدیث ۳۸۸۷ اور مسند احمد بن حنبل ۶/۳۷۲

(۲)۔ (الف) سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمہ باب النفخ فی الطعام ۲/۱۰۹۴/ حدیث ۳۲۸۸
(ب) سنن ابن ماجہ کتاب الاشربہ باب فی النفخ فی الشراب ۴/۱۱۴/ حدیث ۳۴۲۸ و سنن الترمذی کتاب الاشرابہ باب ماجاء فی کراھیہ النفخ فی الشراب ۳/۲۰۲/ حدیث ۱۹۴۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کھانے اور پینے میں پھونکتے تھے اور نہ ہی برتن میں سانس لیتے تھے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ نے برتن میں سانس لینے اور پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۹۔ عن ابن عباس قال : (نهى رسول اللّٰه ﷺ عن النفخ فی الطعام والشراب) (۱)

ترجمہ : حضرت ابن عباس راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھانے اور مشروب میں پھونکنے سے منع فرمایا۔

۲۰۔ عن ابن عباس قال : (لم یکن رسول اللّٰه ﷺ ینفخ فی الشراب) (۲)

ترجمہ : حضرت ابن عباس ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کسی مشروب میں پھونک نہ مارتے تھے۔

☆ علاج کی رغبت ☆

۲۱۔ عن ابی ھریرہ عن النبی ﷺ قال : (ما انزل اللّٰه داء الا انزل شفاء)(۳)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا پیدا نہیں

---

(۱)۔ مسند احمد ۲/۳۰۹، ۳۵۷۔۳/۲۶، ۳۲، ۵۷، ۶۹، ۸۰

(۲)۔ اس حدیث کو امام مالک نے موطا میں کتاب صفۃ النبی ﷺ ۲/۹۲۵ حدیث ۱۲ میں روایت کیا ہے۔ سنن ابن ماجہ کتاب الاشربہ باب النفخ فی الشراب ۲/۱۱۳۴ حدیث ۳۴۳۰

(۳)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب ماانزل اللہ داء الاانزل لہ شفا ۱۰/۱۳۴ حدیث ۵۶۷۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا جس کی شفا بھی نازل نہ کی ہو یعنی ہر مرض کی دوا بھی ہے۔

۲۲۔ عن جابر عن رسول اللہ ﷺ قال : ((لکل داء دوا فاذا اصیب دواء براء باذن اللہ عزوجل))(۱)

ترجمہ : حضرت جابر رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہر مرض کیلئے دوا ہے مگر مرض سے شفا یابی صرف اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہوتی ہے۔

۲۳۔ ((واذا مرضت فھو یسفیین)) (سورۃ الشعراء آیت ۸۰)

ترجمہ : جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ اللہ تعالیٰ مجھے شفا دیتا ہے۔

تشریح: اللہ تعالیٰ کے بغیر اور کوئی شفا نہیں دے سکتا مرض شفاء اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے۔ اور وہی بیماری دور فرما کر شفاء عنایت کرتے ہیں۔

☆ دم نہ کرانے والوں کے لئے ☆
☆ جنت میں بلا حساب دخول کی خوشخبری ☆

۲۴۔ حدثنا ابن عباس قال رسول اللہ ﷺ :(عرضت علی الامم' فجعل النبی والنبیان یمرون معھم الرھط' والنبی لیس معہ احد' حتی رفع لی سواد عظیم' قلت :ماھذا؟ امتی ھذہ قیل :بل ھذا موسیٰ و قومہ. قیل :انظر الی الافق' فاذا سواد یملاء الافق. ثم قیل لی : انظر ھاھنا و ھاھنا فی آفاق السماء فاذا سواد قد ملاء الافق' قیل : ھذہ امتک' ویدخل الجنہ من ھولاء سبعون الفا بغیر حساب. ثم دخل ولم یبین لھم فافاض القوم و قالوا : نحن الذین آمنا باللہ

---

(۱)۔ صحیح مسلم کتاب السلام باب لکل داء دوا و استحباب التداوی ج۱۴ ص۱۹۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واتبعنا رسوله فنحن هم' او اولادنا الذین ولدوا فی الاسلام' فانا ولدنا فی الجاهلیه۔ فبلغ النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فخرج فقال : هم الذین لایسترقون' ولا یتطیرون' ولا یکتون' و علی ربهم یتوکلون۔ فقال عکاشه بن محصن : امنهم انا یارسول اللّٰه؟ قال : نعم فقام آخر فقال : امنهم انا؟ قال : سبقک بها عکاشه) (۱)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک روز مجھے سابقہ امتوں کے احوال دکھلائے گئے کہ نبی اور دو نبیوں کے ساتھ میں نے ان کے امتی گروہ دیکھے مگر بعض نبیوں کے ساتھ ایک امتی بھی نہ دیکھا حتی کہ مجھے ایک بڑا گروہ دکھلایا گیا جسے دیکھ کر مجھے تعجب ہوا تو میں نے کہا کیا یہ میری امت ہے فرمایا گیا نہیں بلکہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت ہے۔ پھر مجھے فرمایا گیا افق کی طرف دیکھو جب میں نے دیکھا تو افق پر لوگوں سے بھرا پڑا تھا تو مجھے فرمایا گیا یہ عظیم گروہ آپ کی امت ہے جس میں سے ستر ہزار آپ کی امت کے لوگ بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں اتنا فرما کر پھر نبی اکرم ﷺ اندر تشریف لے گئے۔

تب لوگ آپس میں قیاس آرائیاں کرنے لگے اور کہنے لگے ہم ہی وہی لوگ ہوں گے کیونکہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی فرمانبرداری کرتے ہیں یا پھر ہماری اولاد ہوگی جو اسلام میں پیدا ہوئے کیونکہ ہم تو جاہلیت میں پیدا ہوئے تھے۔ اتنے میں

---

(۱)۔ صحیح البخاری کتاب الطب باب من اکتوی غیرہ و فضل من لم یکتو ۱۰/۱۵۵ / حدیث ۵۷۰۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نکلے اور فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نہ تو داغنے سے علاج کرواتے ہیں اور نہ دم کرواتے ہیں بلکہ وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اس پر عکاشہ نے کہا کیا میں ان میں سے ہوں آپ نے فرمایا ہاں۔ ایک صحابی اٹھا اس نے کہا کیا میں بھی ان میں سے ہوں آپ نے فرمایا عکاشہ تم سے سبقت لے گیا۔

۲۵۔ عن عقار بن المغیرہ بن شعبہ عن ابیہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: (من اکتوی اواسترقی فھوبری من التوکل) (۱)

ترجمہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی داغنے کا علاج یا دم کراتا ہے وہ توکل سے بری ہوا۔

یعنی جو شخص محض دم اور داغنے پر انحصار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر اس کا توکل نہیں ہوتا وہ توکل سے بری ہوا۔

☆ دم کرنا کرانا جائز ہے ☆

دم کی شرعی حیثیت دلائل کی روشنی میں آپ نے صحیح احادیث میں پڑھا کہ دم جائز ہے۔ اس کا کرنا کرانا سیکھنا سکھلانا اور دم کے ذریعہ اپنے مسلمان بھائیوں کو فائدہ پہنچانا رسول اللہ ﷺ کے فعل اور ارشادات سے ثابت ہے جس کا ملخص یہ ہے :

☆ نبی رحمت ﷺ نے بعض امراض کے خود دم فرمائے۔

☆ آپ کا دایاں ہاتھ مبارک زخم شدہ یا ماؤفہ حصہ پر رکھنا۔

(۱)۔ ھذا حدیث حسن (صحیح۔ للترمذی) سنن الترمذی ابواب الطب ماجاء کراھیہ الرقیہ ۳/۲۶۵ حدیث ۲۱۳۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ آپ کے دائیں ہاتھ مبارک کی انگلی شہادت کا اپنے منہ مبارک سے لعاب دہن لگا کر مٹی میں ملا کر مریض کے ماؤفہ حصہ پر دم کرتے وقت رکھنا۔

☆ آپ ﷺ کا معوذتین پڑھ کر پھونک مارنا۔

☆ اسی طرح تین قل یعنی سورۃ اخلاص' سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونک مار کر اپنے جسم مبارک پر پھیرنا۔

☆ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا آپ کو بیماری میں دم کرنا۔

☆ سانپ اور بچھو کے دم کا طریقہ بتانا۔

☆ نیز نظربد' دنبل' موذی جانوروں کے ڈسنے کے دم زہر کا دم بخار اور دیگر امراض کے دم کی اجازت۔

☆ یہ صراحت بھی فرما دینا کہ کھانے اور پینے کی چیزوں میں پھونک نہ مارنا۔

☆ یہ بھی صراحت کر دینا کہ اللہ تعالیٰ کے متبرک و عظیم ناموں اللہ کے کلام قرآن کریم رسول اللہ ﷺ کے ارشادات غیر شرکیہ الفاظ اور عربی زبان کے سوا دم نہ کرنا۔

☆ دم میں بعض کلمات کی تعداد بتانا نیز دم میں ماؤفہ حصہ پر منہ سے لعاب یا لب لگانے کی اجازت دینا۔

☆ دم میں کھانے پینے مثلاً" اجوائن' سونف' سیاہ مرچ' زیرہ' لونگ' دارچینی' الائچی' چینی اور پانی میں دم کرکے پھونکنے اور تھوکنے سے منع فرمانا۔

نیز محض دم اور علاج پر توکل نہ کرنا بلکہ یہ یقین رکھنا کہ اصل شفایابی اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ ایسی نوعیت کے تمام احکامات و ارشادات سے واضح ہوتا ہے کہ دم کرنا کرانا جائز ہے۔ حتی کہ دم کے بدلہ معاوضہ تک بھی لیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ دم کرنا کرانا جائز ہے مگر افضلیت دم نہ کرانے میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ دم نہ کرانے والوں کی افضلیت ☆

دم اور علاج کرانے کی اجازت ضرور دی گئی ہے مگر جو لوگ آگ سے داغنے کا علاج محض اس غرض سے نہیں کراتے کہ وعلی ربھم یتوکلون "اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں" کیونکہ ایسے لوگوں کو ہی جنت میں بغیر حساب داخلہ کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ یہ وہ اولیاء اللہ ہوتے ہیں جن کا مقام اللہ تعالیٰ نے بہت بلند کر رکھا ہے۔ جن کا ہر بات پر اللہ تعالیٰ پر ہی توکل ہوتا ہے اور وہ محض ظاہری اسباب پر بھروسہ نہیں کرتے مگر ایک چیز جو ان اولیاء اللہ اور عام مسلمانوں میں قدرے مشترک ہے وہ ہے صبر و ثبات' اللہ تعالیٰ سے دعا کے بعد کشادگی کا صبر سے انتظار کرنا۔ بس یہی فرق ہے کہ اولیاء اللہ اور عام مسلمانوں میں کہ وہ ظاہری اسباب پر بھی بھروسہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے امید کے خواستگار ہوتے ہیں۔ جب کہ جنت کی بغیر حساب خوشخبری پانے والوں کی یہ صفت بتائی گئی ہے کہ وہ آگ سے داغنے اور دم کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ صرف ان دو امور سے اجتناب پر جنت میں بغیر حساب داخلہ ملے گا۔

(واللہ اعلم بالصواب)

❑ ❑ ❑ ❑

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیات مبارکہ اور ان کے صفحات

آیت	صفحہ
(الف)	
القرآن ماهو شفاء و رحمه للمومنين	26، 27، 28، 29، 30
(ذ)	
ذلک الکتب لاريب فيه هدى للمتقين	32
(ر)	
الر کتب انزلنه اليک لتخرج الناس من الظلمت	33
(ف)	
فانما يسرنه بلسانک لتبشر به المتقين	33
فان تنازعتم فی شئی فردوه الى الله والرسول	2
(ق)	
قل اعوذ برب الفلق	10
قل اعوذ برب الناس	10
قل هو للذين امنوا هدى و شفاء	26، 27
(ل)	
لقد کان لکم فی رسول الله اسوه حسنه	4
لا يمسه الا المطهرون	46
(و)	
و اذا ما انزلت سورة	27
واذا مرضت فهو يشفين	62
وقال الرسول يارب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا	33
وما اتاکم الرسول فخذوه وما نهاکم فانتهوا	4، 18
ومن اياته ان خلق لکم من انفسکم ازواجا	14
و ما ينطق عن الهوى ان هو الا وحی يوحى	5، 18
و ننزل من القرآن ماهو شفاء و رحمه للمومنين	26، 27، 29، 30
و هدى و بشرى للمومنين	32
(ه)	
هذا بيان للناس و هدى و موعظه للمتقين	32
(ی)	
يا يها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول	3
يايها الذين امنوا لا تقدموا بين يدى الله و رسوله	42
يا يها الذين امنوا لا تقربوا الصلوة وانتم سکارى	25
اليوم اکملت لکم دينکم	36

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیث مبارکہ اور ان کے صفحات

(الف) اذا آوی الی فراشہ نفث فی کفیہ بقل ھو اللہ احد 53
اذا فزع احدکم فی النوم فیقل 40
اذھب الباس رب الناس 19
استرقوا لھا فان بھا النظرۃ 57
اعرضوا علی رقاکم 59
اعوذ بکلمات اللہ التامات 41
اعوذ بکلمات اللہ التامہ من غضبہ ''
اکشف الباس رب الناس 58
الا تعلمین ھذہ الرقیہ کما النملہ 60
اللھم رب الناس مذھب الباس اشف انت الشافی 49
امرنی النبی ﷺ ان یسترقی من العین 57
ان احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ 52
ان جبریل اتی النبی ﷺ فقال یا محمد اشتکیت 56
ان الحمدللہ و نحمدہ و نستعینہ (خطبہ مسنونہ) 1
ان رسول اللہ ﷺ اقبل الیہ رھط 20
ان رسول اللہ ﷺ رای فی بیتھا 57
ان الرقی والتمائم والتولہ شرک 19، 17
ان النبی ﷺ رای رجلا فی یدہ حلقہ من صفر 21
ان النبی ﷺ کان یعوذ اھلہ 50
(ب) بسم اللہ ارقیک من کل شئی 56
بسم اللہ تربہ ارضنا یشفی سقیمنا باذن ربنا 50
بینا رسول اللہ ﷺ 54
(خ) خیر الدواء القرآن 35، 24
(د) الدین النصیحہ قلنا لمن قال للہ ولکتابہ ولرسولہ 9
(ر) رخص رسول اللہ ﷺ فی الرقیہ من العین 57، 54
(ض) ضع یدک علی الذی تألم 56
(ع) عرضت الامم 62
علمنی تعوذا اتعوذ بہ 10
(ف) فعلیکم بسنتی و سنہ الخلفاء الراشدین المھدیین 6
(ق) قال لعن اللہ العقرب ما تدع نبیا ولا غیرہ 55
القرآن حجہ لک او علیک 32
(ک) کان رسول اللہ ﷺ یکرہ عشرۃ 20
کان رسول اللہ ﷺ یعوذ 22
کان رسول اللہ ﷺ اذا آوی الی فراشہ 53
کان یعلمھم من الفزع 39

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیث مبارکہ اور ان کے صفحات

(ل) لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک 59
لا ینقش احد علی نقش ھذا 45
لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ 5
لقد ترکتکم علی مثل البیضاء لیلھا لنھارھا 37
لا تزال طائفہ من امتی ظاہرین 6
لکل داء دواء 62
لعن اللہ العقرب ماتدع المصلی 55
لم یکن رسول اللہ ﷺ ینفخ فی الطعام 61
لما اراد النبی ﷺ ان یکتب الی الروم قیل لہ 45
(م) ما ابالی... اذا انا شربت تریاقا او تعلقت تمیمہ 43
ما انزل اللہ داء الا انزل شفاء 61
من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلیفعل 59
من اکتوی او استرقی فھو بری من التوکل 64
من تعلق تمیمہ فلا اتم اللہ لہ 21
من تعلق شئی وکل الیہ 22
من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھورد 5
من عقد لحیتہ او تقلد وترا 22
من علق تمیمہ فقد اشرک 20
من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار 46
من یعش منکم 6
(ن) نھی رسول اللہ ﷺ عن النفخ فی الطعام 61
نھی رسول اللہ ﷺ عن یتنفس فی الاناء 60
نھی عن یسافر بالقرآن الی ارض العدو 47
(و) وقل بسم اللہ ثلاثا 56
وما یدریک انھا رقیہ 52
(ی) یا رویفع لعل الحیاۃ ستطول بک 22

فہرست آثار صحابہ

فکان عبداللہ بن عمرو العاص من بلغ من ولدہ 40
فکان عبداللہ بن عمرو العاص یعلقھا من بلغ من ولدہ 41
وکان عبداللہ بن عمرو یعلمھن من عقل 40

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصادر کتب ☆

☆ القرآن الکریم۔
☆ تفسیر ابن کثیر الحافظ عماد الدین اسماعیل ابن کثیر دارالمعرفہ بیروت لبنان طبع ۱۴۰۵ء۔
☆ تفسیر ایسر التفاسیر لکلام العلی الکبیر ابی بکر جابر الجزائری نادی المدینۃ المنورہ الادبی طبع اول۔
☆ تفسیر تفہیم القرآن سید ابوالاعلیٰ مودودی مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور انیسواں ایڈیشن۔
☆ تفسیر اضواء البیان فی ایضاح القرآن بالقرآن محمد امین بن محمد المختار شنقیطی طبع ۱۴۰۳ء۔
☆ تفسیر جلالین محمد بن احمد و جلال الدین السیوطی مکتبہ المشہد الحسینی قاہرہ مصر۔
☆ تفسیر صفوۃ التفاسیر محمد علی الصابونی دارالقرآن الکریم بیروت لبنان طبع رابع۔
☆ تفسیر فتح القدیر امام محمد بن علی الشوکانی مکتبہ مصطفیٰ البابی الحلبی مصر طبع ثانیہ۔
☆ تقریب التہذیب علامہ ابن حجر عسقلانی دارنشر الکتب الاسلامیہ گوجرانوالہ طبع اولیٰ۔
☆ تہذیب التہذیب علامہ ابن حجر عسقلانی دارالفکر بیروت۔
☆ تیسیر العزیز الحمید فی شرح کتاب التوحید امام محمد بن عبدالوہاب المکتب الاسلامی۔
☆ سنن ابوداؤد دارالحدیث حمص تعلیق عزت عبیدالدعاس و عادل السید۔
☆ سنن الترمذی احمد شاکر احیاء التراث العربی بیروت۔
☆ سنن ابن ماجہ تعلیق محمد فواد عبدالباقی مکتبہ علمیہ بیروت۔
☆ صحیح ابن حبان، موارد الظمآن، دارالکتب العلمیہ، بیروت۔
☆ صحیح البخاری دارالمعرفہ بیروت لبنان۔
☆ صحیح مسلم داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان۔
☆ طبقات ابن سعد، دار بیروت، للطباعۃ والنشر۔
☆ علوم حدیث رسول اللہ ﷺ، ڈاکٹر رانا محمد اسحاق، ادارہ اشاعت اسلام لاہور۔
☆ غریب الحدیث للھروی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان۔
☆ قاموس الفقھی، سعدی ابو جیب، دارالفکر۔
☆ اللؤلؤ والمرجان (عربی) المکتبۃ الاسلامیہ۔
☆ الکلم الطیب، ابن تیمیہ تحقیق البانی المکتب الاسلامی بیروت ۱۳۹۷ھ۔
☆ لسان العرب لابن منظور افریقی دارصادر۔
☆ المعجم لرواۃ الذین تکلم علیھم الامام الترمذی فی جامعہ، خالد مدنی ادارہ اشاعت اسلام۔
☆ معجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ مکتبہ بریل لیدن ۱۹۳۶ء۔
☆ مفتاح کنوز السنۃ محمد فواد عبدالباقی سہیل اکیڈمی لاہور ۱۹۷۱ء۔
☆ مستدرک الحاکم، دارالمعرفہ، بیروت۔
☆ مسند ابوداؤد الطیالسی دارالتوفیق لبنان۔
☆ مسند احمد بن حنبل مکتب الاسلامی طبع خامسہ ۱۹۸۵ء۔
☆ موطا الامام مالک، ترقیم الشیخ محمد فواد الباقی، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
☆ النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان۔
☆ نیل الاوطار، علامہ محمد بن الشوکانی، الطبعۃ الاخیرۃ مکتبہ و مطبعہ البابی الحلبی مصر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کیے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کردیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کرکے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supreme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کرکے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مقاصد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت مآب کے عہد زریں کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پہ ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت بقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے بیٹھے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کرسکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت :** اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت مآب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' للذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت :** اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات :** اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تدبیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح :** اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں :** اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تمیں اقوال زرین یعنی پرمغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر :** ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گردانتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی :** اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد :** اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں؟ :** اس میں سماع موتیٰ کے مسئلہ کو کتاب و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم :** اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کرکے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل :** اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپکٹس** (معلوماتی کتابچہ) **:** یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل الله و جميعا :** اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس(۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنھوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کریں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟ :** ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کرکے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعه الاحاديث الموضوعه** (عربی) **:** یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق :** اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا مخلص پیش کیا گیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور :** مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا :** روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیرا گنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنیٰ اور اسم اعظم**: اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ**: اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترہ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت**: اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے مدلل کی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم**: یہ کتاب شرف مسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیر ناف بالوں نیز سر' داڑھی' مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا**: اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کیے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے بیسے صحابہ کرام نے کوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت**: اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کیے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7833300

(مدیر ادارہ)

... 08717 ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ